نصاب کتاب برائے لائیوسٹاک اسسٹنٹ ڈپلومہ کورس

عملی جراحی

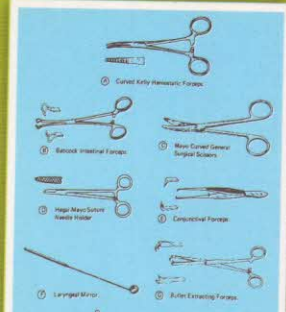

ڈاکٹر محمد عارف خان

ایسوسی ایٹ پروفیسر آف جراحی انچارج شعبہ جراحی

ادارہ فروغ تعلیم وتوسیع

UNIVERSITY OF VETERINARY AND ANIMAL SCIENCES LAHORE

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

ناشر

ملک سراج الدین اینڈ سنز

48/C لوئر مال، لاہور

فون: 042-37225809-37225812

ای میل: maliksirajuddin@gmail.com

ISO 9001: 2008

نصابی کتاب برائے لائیوسٹاک اسسٹینٹ ڈپلومہ کورس

عملی جراحی

ڈاکٹر محمد عارف خان

پروفیسر آف جراحی

انچارج شعبہ جراحی

ڈاکٹر عائشہ صفدر

UVAS

UNIVERSITY OF VETERINARY AND ANIMAL SCIENCES LAHORE

ادارہ تعلیم وتوسیع

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

ناشر: ملک سراج الدین اینڈ سنز 48/C لوئر مال لاہور۔

جملہ حقوق محفوظ ہیں

تاریخ اشاعت...دسمبر 2019ء

تعداد...1000/-

با اجازت...ادارہ فروغ تعلیم وتوسیع

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور۔

ناشر: ملک سراج الدین اینڈ سنز

48/C لوئر مال لاہور۔

قیمت -/70 روپے

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	جراحی کی تعریف	1
2	زخموں کا علاج	6
3	زخموں کی پیچیدگیاں	8
4	السر کی قسمیں	16
5	ریشوں کی ٹانکہ برداشت کرنیکی قوت	23
6	رسولیوں کی اقسام	29
7	آلات جراحی کو جراثیم سے پاک کرنا	32
8	جراحی کے بعد مریض کی نگہداشت	34
9	ہرنیا	37
10	جانوروں پر قابو پانے کے طریقے	41
11	سم یا پاؤں کی بیماریاں	56

جراحی کی تعریف Definition of surgery

میڈیکل سائنس کی وہ شاخ جس میں ہاتھ اور آلات کی مدد سے کسی جانور میں بیماری کا پتہ لگایا جائے اور اس کو ٹھیک کیا جائے سرجری کہلاتی ہے۔ مثلاً زخم، ہڈی کا ٹوٹ جانا وغیرہ وغیرہ۔ یا جراحی وہ عمل ہے کہ جس میں جانوروں کی ایسی بیماریوں اور نقائص کا علاج آپریشن سے کیا جاتا ہے جن کا علاج ادویات سے ممکن نہ ہو۔

جراحی /Surgery ایک لفظ "Chirurgia" کیرورجیا کا مترادف ہے۔ Chirurgia دو یونانی الفاظ Cheir اور Ergon سے مل کر بنا ہے۔ Cheir کا مطلب ہے "ہاتھ" اور Ergon کا مطلب ہے "کام"

جراحی کی اقسام

Types of Surgery

جراحی کے طریقہ کار کو عام طور پر جراحی کی ضرورت (urgency) طریقہ کار کی قسم، ملوث جسم کے نظام، invasiveness کے ڈگری اور خصوصی اوزاروں کے استعمال پر درجہ بندی کی جاتی ہے۔

Elective Surgery

یہ Surgery عموماً ایسے وقت پر کی جاتی ہے جہاں مریض کو جانی خطرہ لاحق نہ ہو اور سرجن اور سرجیکل کی سہولت کی دستیابی سے مشروط، مریض کی درخواست پر کی جاتی ہے۔

Emergency Surgery

مریض کی زندگی یا اعضا یا کام کی صلاحیت کو بچانے کے لیے فوری طور پر کیا جاتا ہے۔

Exploratory Surgery

یہ سرجری بیماری کی تشخیص کے لیے کی جاتی ہے۔

Cosmetic Surgery

یہ سرجری متاثرہ حصے کی شکل کو بہتر کرنے کے لیے کی جاتی ہے۔

Aseptic Surgery

جراحی ہمیشہ ایسے ماحول میں کرنی چاہیے جو جراثیم سے پاک ہو۔ جراحی کے آلات اور جراح کے ہاتھ بھی جراثیم سے پاک ہونا ضروری ہے۔

Minimaly Invasive Surgery

اس طریقہ جراحی میں یہ چھوٹے سوراخ کے ذریعے مختلف اوزاروں کی مدد سے سرجری کی جاتی ہے۔ جیسا کہ laproscopic surgery۔

Laser surgery

ایسی سرجری جس میں laser کی مدد سے ٹشو کو کاٹا جاتا ہے۔

ہالسٹیڈ کے اصول Tenets of Halstead

ذیل میں جدید جراحی (Modern Surgery) کے کچھ اصول بیان کئے گئے ہیں جن کی بنیاد ولیم سٹیورٹ ہالسٹیڈ William Stewart Halstead نے رکھی تھی۔

ا۔ بافتوں کو نرمی سے ہاتھ لگانا / پکڑنا / Gentle handling of Tissues

بافتوں کو نرمی سے ہاتھ لگانا چاہیے۔ غلط طریقے/انداز سے ہاتھ لگانا یا بافتوں کو غیر ضروری طور پر چمٹی (Forcep) کے ساتھ پکڑنا جانور کیلئے مزید چوٹ اور صدمے کا باعث بنتا ہے۔

۲۔ جراثیم سے پاک سرجری / Aseptic surgery

جراحی ہمیشہ ایسے ماحول میں کرنی چاہیے جو جراثیم سے پاک ہو۔ جراحی میں استعمال ہونے والے آلات بھی جراثیم سے پاک ہونے چاہیں۔ اس کے علاوہ جراح Surgeon کو بھی صاف اور جراثیم سے پاک دستانے پہننے چاہیں۔

۳۔ اناٹومی کے مطابق چیر پھاڑ / Anatomical Dissection

جراحی کے دوران بافتوں کی اناٹومی کے مطابق چیر پھاڑ بہت ضروری ہے۔ کسی بھی پٹھے، عصب یا خون کی نالی کو غیر ضروری طور پر نہیں کاٹنا چاہیے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ جراح Surgeon کو اناٹومی کا وسیع علم ہونا چاہیے۔

۴۔ خون کی روک تھام / Control of Haemorrhage

جراحی کے دوران ہر قدم پر خون کا ضیاء روکنا چاہیے تا کہ سرجری اچھے طریقے سے ہو سکے اور مریض کو بھی خون کے ضیاء کی وجہ سے نقصان نہ ہو۔

۵۔ خالی جگہ ختم کرنا / Obliteration of dead space

جراحی کے بعد زخم کو ٹانکے لگانے چاہیں اور زخم کو بند کرنے کے دوران کوئی بھی گڑھا/ خالی جگہ نہیں چھوڑنی چاہیے۔

کیونکہ خون اور دوسری رطوبتیں اس گڑھے میں جمع ہونا شروع ہو جائیں گی۔اس طرح کی گڑھے Vacant spaces/ عموماً سوئی کو نکالنے کے بعد بنتے ہیں جب زخم کو اچھی طرح ٹانکے لگا کر بند نہ کیا جائے۔

۶۔ دھاگے کا کم سے کم استعمال/Minimum use of suture Material

دھاگے کا استعمال کم سے کم اور زخم کی نوعیت کے مطابق ہونا چاہیے۔

۷۔ ٹانکوں پر غیر ضروری دباؤ سے اجتناب / Avoid Tension on suture

ٹانکے لگاتے وقت اس بات کا اچھی طرح خیال رکھیں کہ ٹانکے بہت زیادہ سختی سے نہ بندھے ہوں کیونکہ اس سے خون کی روانی متاثر ہو سکتی ہے اور زخم دیر سے مندمل ہوگا۔

۸۔ غیر متحرک کرنا/ساکن کرنا/Immobilization

زخم کے جلد کو اچھی طرح مندمل ہونے کے لیے ضروری ہے کہ جانور کو بہت زیادہ اور غیر ضروری حرکت سے روکا جائے۔ جتنا ہو سکے جانور کو آرام دینا چاہیے۔ پٹیاں اور پلستر وغیرہ مصنوعی طور پر حرکت روکنے میں بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

زخم / گھاؤ Wound

نرم ریشوں کے تسلسل میں رکاوٹ / دراڑ Break جو کہ تیز دھار / نوکیلے آلہ کے چبھ جانے کی وجہ سے ہو، کو زخم یا گھاؤ کہلاتے ہیں۔

زخموں کو دو قسموں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

ا۔ بند زخم (Closed wound)

۲۔ کھلے زخم (Open wound)

بند زخم (Closed wound)

ایسے زخم کو کہتے ہیں جس میں جلد یا بیرونی جھلی میں تو کوئی علامات / توڑ پھوڑ نہ ہو بلکہ جلد کے نیچے والے گوشت میں مختلف نوعیت / شدت کی توڑ پھوڑ ہو۔

بند زخم کی مندرجہ ذیل تین اقسام ہیں۔

ا۔ گپت مار / اندرونی مار Contusion

۲۔ ہلکا زخم / خراش-داغ Bruise

۳۔ جلد کے نیچے خون آلود مواد اکٹھا ہونا Haematoma

ا۔ گجی سٹ۔ Contusion

یہ کند آلہ، مکا یا لکڑی وغیرہ کی ضرب لگنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس میں جلد کو تو کوئی نقصان نہیں پہنچتا بلکہ زیر جلد ریشوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ اندرونی ریشوں کی توڑ پھوڑ / نقصان کی بنا پر اندرونی مار کو پہلی دوسری اور تیسری ڈگری میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ اندرونی چوٹ۔ Bruise

یہ ذرا ہلکے درجہ کی اندرونی مار / اندرونی چوٹ ہوتی ہے۔ اس میں جلد کے اندر کی باریک خون کی نالیوں کے پھٹنے سے جلد کی رنگت سرخی مائل نیلی یا جامنی رنگت (Ecchymosis) ہو جاتی ہے۔ مگر جانوروں میں رنگت جانور کی اپنی جلد کی رنگت کی وجہ سے واضح نہیں ہو پاتی۔

۳۔ خونی رسولی۔ Haematoma

زیر جلد نامناسب انداز میں خون کا اکٹھا ہونا۔ یہ عام طور پر زیر جلد ورید میں زخم کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ مختلف جانوروں میں یہ مختلف جگہ پر ہوسکتا ہے۔

ا۔ گائے ا۔ حیوانے کی ورید۔ وجہ۔ سخت زمین کے ساتھ رگڑ یا بچھڑے کا ڈھود پن مارنا
۲۔ اندام نہانی وجہ۔ عمل تناسل کے دوران زخم
۲۔ سانڈ آلہ تناسل۔ وجہ۔ عمل تناسل کے دوران زخم
۳۔ گھوڑا Supeficial vein or External thoracic vein شاہ سوار کا پیدا کردہ زخم
۴۔ کتا ا۔ کان وجہ۔ رگڑ یا پھر چیچڑوں Ticks کی وجہ سے بنتے ہیں۔
۲۔ اندام نہانی وجہ۔ عمل تناسل کے دوران زخم

کھلے زخم۔ Open Wound

ایسے زخم جن میں جلد کے تسلسل میں رکاوٹ / توڑ پھوڑ آجائے۔ ایسے زخموں کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں۔

ا۔ چیرا / کاٹنا۔ Incised Wound

تیز دھار آلے کے کاٹنے سے زخم مثلاً چاقو، چھری، شیشہ وغیرہ۔ Incised زخم جلد کے تسلسل میں ایک خلا پیدا کرتا

ہے۔ یہ خلا جلد کی لچک اور اطراف کے کھچاؤ سے متاثر ہوتا ہے۔ ایسے زخم کے کنارے سیدھے ہوتے ہیں اور اس میں خلیوں کو کم نقصان پہنچتا ہے۔ خون روانی سے بہتا ہے اور درد بھی ہوسکتا ہے۔ ایسے زخم کو اگر موقع پر ست جراثیموں سے محفوظ رکھا جائے تو یہ بہت جلد مندمل ہو جاتے ہیں۔

۲۔ پھاڑنا۔ Lacerated Wound

جلد پھٹی ہوا اور ٹیڑھے میڑھے کناروں والے زخم۔ بسا اوقات جلد مختلف حد تک کٹی پھٹی ہوتی ہے یا نیچے والے گوشت سے علیحدہ ہوتی ہے۔

۳۔ گہرا زخم۔ Punctured Wound

تیز نوکیلے آلہ مثلاً کیل وغیرہ کی وجہ سے گہرا زخم۔ ایسے زخم میں جلد پر چھوٹا سا مگر گہرا زخم بنتا ہے۔ گہرے زخم میں کیل کی نوک کے ساتھ جراثیم داخل ہوسکتے ہیں۔ زخم سے مواد بہنے کے لئے بیرونی سوراخ بہت چھوٹا رہ جاتا ہے۔ مثلاً کیل کی وجہ سے جانوروں کے پاؤں کا زخم۔ گھوڑے میں کھریاں (Shoe) لگاتے وقت کیل کی وجہ سے زخم۔

۴۔ چھید۔ Penetrating Wound

ایسے گہرے زخم جو پیٹ سینہ کے اندر تک پہنچ گئے ہوں یا جوڑوں حلق سانس کی نالی تک چلے گئے ہوں۔ مثلاً چھرا گھونپنا، برمانا۔

۵۔ چھیدنا/مشیک کرنا۔ آر پار۔ Perforating Wound

ایسے زخم جن کے دو منہ ہوں ایک جہاں سے زخم شروع ہوتا ہے اور دوسری طرف جہاں زخم ختم ہوتا ہے۔ مثلاً گردن ٹانگ وغیرہ کے زخم۔ (Perforating & Penetrating) دونوں تقریباً ایک جیسے ہی ہیں۔

۶۔ بندوق کی گولی کا زخم۔ Gun Shot Wound

گولی کے زخم میں داخل ہونے والی جگہ پر تو چھوٹا سا زخم ہوگا مگر اندرونی ریشوں کا بہت زیادہ نقصان کرتی ہے۔

۷۔ رگڑ۔ Abrasion

ایسے زخم جن میں جلد کی صرف بیرونی جھلی ہی متاثر ہوتی ہے۔

۸۔ اکھاڑ بچھاڑ۔ Avulsions/Evulsions

ایسا زخم جس میں حقیقی معنوں میں جسمانی ریشوں کا نقصان ہوتا ہے۔ مثلاً کھر کا جھڑ جانا یا سینگ کا گر جانا۔

زخم کی اقسام

ا۔ جراثیم سے پاک زخم۔ Aseptic Wound

یہ زخم دوران جراحی عمل میں آتے ہیں۔ ایسے زخموں کو جراثیموں کے حملے سے محفوظ رکھنے کی بھرپور تدابیر کی جاتی ہیں۔

۲۔ جراثیم آلودزخم۔ Contaminated Wound

ایسازخم جس میں جراثیم موجودہوں۔

۳۔ Infected Wound / Septic Wound

جس میں جراثیم نے اندرونی ریشوں پرحملہ کردیاہواوروہ ان میں پرورش پارہے ہوں۔ اورزہر پیدا کررہے ہوں۔

۴۔ انگورآنا۔ Granulating Wound

ایسازخم جومندمل ہورہاہواوراس کے اوپر چھوٹے چھوٹےGranule نظرآئیں۔

۵۔ رستے زخم۔ Ulcerating Wound

ایسے زخم جومندمل ہونے کا نام ہی نہ لیتے ہوں اوران کے اوپرایک جھلی سی بن جاتی ہے۔

زخموں کا علاج Treatment of Wound

گچی سٹ۔ Contusion

گچی مار/ہلکی اندرونی چوٹ کا علاج پہلے پہل ٹھنڈے پانی یا برف سے کیا جاتا ہے۔ پہلے دن برف کی ٹکور کریں۔ برف کی ٹکور 15 منٹ تک جسم کے متاثرہ حصے پر وقفے وقفے سے کریں۔ ہرٹکور کے بعد 15 منٹ کا وقفہ دیں۔ دوسرے دن متاثرہ حصے پرمختلف قسم کے مرہم مثلاًIODEX استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

خونی رسولی۔ Haematoma

جب چھوٹا ساہوتو خود ہی جذب ہوجاتا ہے۔ اور بڑا ہوتو اس کو چیرا دے کرکھولنااورمرہم پٹی کرنا پڑتی ہے۔ پہلے دس دن تک اس پرٹھنڈایاتازہ پانی ڈالیں تاکہ خون کی نالیوں سے خون بہنابند ہوجائے۔ پھرنچلے حصے پرچھوٹاساچیرادیں اورانگلی سے یاچمٹی سے اندرونی زخم کوصاف کریں۔ پھراس میں جراثیم کش محلول (ٹینکچرآئیوڈین) وغیرہ لگائیں۔

پھوڑے / جراثیم آلودہ زخم Contaminated and Infected Wounds

۱۔ خون کے بہاؤں کو روکنا۔ Control of bleeding

اگر خون بہہ رہا ہو تو اسے روکیں کوئی بڑی رگ اگر کٹی ہو تو اسے ٹانکہ لگا دیں۔

۲۔ زخم کی صفائی کرنا۔ Cleaning of the wound

زخم کو صاف کریں۔ زخم کے اردگرد بالوں کو کاٹ دیں۔ احتیاط کریں کہ بال زخم میں نہ گریں۔ نیم گرم پانی میں جراثیم کش محلول ڈال کر آہستگی سے زخم پر مٹی گرد وغیرہ صاف کریں۔ اردگرد کے حصہ کو بھی دھوئیں۔ اس مقصد کے لئے Acriflavin lotion ایکری فلیون، 5 تا 10 فیصد استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اگر زخم تازہ ہو تو ٹانکے لگانے کی کوشش کریں۔ اگر زخم میں کوئی بیرونی چیز یا جراثیم موجود ہوں تو پھر ٹانکے ہرگز نہ لگائیں۔ جن زخموں کو ٹانکے نہ لگائے جائیں۔ انہیں روزانہ یا ایک دن چھوڑ کر جراثیم کش محلول سے دھوئیں۔ پاؤں کے زخموں کو نیم گرم جراثیم کش محلول سے دھوئیں۔

۳۔ زخموں کو جراثیم سے بچانا۔ Control of Infection

زخم کو جراثیم کش محلول سے دھونے کے بعد اس پر نرم آلود پیڈ یا جراثیم کش پاؤڈر یا مرہم لگائیں۔ جراثیم کش پاؤڈر عام طور پر بورک ایسڈ eupad (بلیچنگ پوڈر + بورک ایسڈ)، آئیوڈوفارم پیپ BIPP (Bismuth Subnitras) (Liquid Paraffin (sufficient to make paste) +lodoform (2-Parts)+(1-Part) اور سلفانا مائیڈ پاؤڈر وغیرہ استعمال ہوتے ہیں۔ مرہم جو معمول میں استعمال ہوتے ہیں ان میں بورک ایسڈ مرہم، پنسلین مرہم، سٹرپٹو مائی سین مرہم وغیرہ شامل ہیں۔ اگر جراثیموں کا حملہ زیادہ ہو تو ساتھ ہی اینٹی ٹیٹنس سیرم (Anti-Tetnus) A.T.S لگائیں۔ تیز قسم کے جراثیم کش محلول زخم پر نہ لگائیں۔ یہ مندمل ہونے کے عمل میں رکاوٹ بنیں گے۔ جب زخم مندمل ہو رہا ہو تو اس پر (Oily) مرہم یا تیل (چوپڑا) وغیرہ لگائیں۔

۴۔ رطوبت کو بہاؤ مہیا کرنا۔ Providing Drainage

اگر زخم میں رطوبت جمع ہونے کا خدشہ ہو تو زخم کو ٹانکے نہ لگائیں۔ بلکہ زخم کے بہاؤ کے لیے تھوڑا سا راستہ رہنے دیں۔

۵۔ زخم آلود جگہ کو ساکن کرنا۔ Immobilizing a wounded area

اگر زخمی جگہ کو مستقل حرکت سے نہ بچایا جائے تو زخم کا مندمل ہونا زیادہ دیر لگائے گا اور وہاں پر exuberant granulation ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ خاص کر جوڑوں کے اوپر والے زخم۔

Punctured Wound کا علاج۔

ایسے زخم کو ٹانکے نہیں لگائے جاتے کیونکہ ہوسکتا ہے اس کے اندر کوئی بیرونی چیز (Foreign Body) یا جراثیم رہ گئے ہوں۔ منہ سے تنگ زخم کو ہوسکتا ہے کھلا کرنا پڑے تا کہ اندرونی مواد بہہ سکے۔ جراثیم کش ادویات (Antibotics) لگانا ضروری ہیں تا کہ جراثیم کے حملہ کو روکا جاسکے۔

کھر جھڑنا۔Avulsion of Hoof/Horn کا علاج

اگر خون زیادہ بہہ رہا ہو تو پٹی سے بند باندھ دیں اور زخم کو صاف کر کے جراثیم کش محلول میں بھیگی پٹی باندھ دیں۔ اگلے روز پٹی اتار کر مرہم مثلاً (Sulphanilamide+Shark Liver Oil, boric acid ointment, pencillin ointment) وغیرہ لگالیں۔ پٹی ایک دن چھوڑ کر کریں۔

زخم کو تازہ کرنا۔Debridement

اگر زخم میں بہت زیادہ (Damaged) تباہ شدہ ریشے موجود ہوں تو تیز دھار آلہ سے زخم کو اتنا کھرچیں کہ خون بہنے لگے۔ پھر مرہم پٹی کر دیں۔

زخموں کی پیچیدگیاں Complications of Wounds

ا۔ خون کا بہاؤ (Haemorrhage)

زخم سے خون کا بہاؤ خون کے جمنے کے عمل کے بعد بند ہو جاتا ہے۔ لیکن اکثر اوقات اگر زخمی نالی میں بہت بڑا زخم ہو تو خون نہیں جمتا۔ وٹامن K زخم سے خون کو روکنے کے لیے استعمال ہے اور کیلشیم کی وجہ سے خون کے جمنے کا عمل متاثر ہوسکتا ہے اور زخم سے خون کا بہاؤ شروع ہوسکتا ہے۔ اگر زخم سے مسلسل خون بہہ رہا ہو تو یہ کسی موروثی بیماری مثلاً Haemophilia کی وجہ سے بھی ہوسکتا ہے۔ خون کے مسلسل بہاؤ سے جانور کو Shock بھی ہوسکتا ہے۔

۲۔ Traumatic neuralgia

کسی بھی عصب پر شدید درد کو Neuralgia (Hyperesthesia) کہا جاتا ہے۔ وہاں ہاتھ نہیں لگتا۔ شدید درد ہوگا۔ اگر زخم کی وجہ سے درد ہو تو Traumatic Neuralgia کہلاتا ہے۔ Neuralgia دو قسم کا ہوتا ہے۔

ا۔ Primary Neuralgia

۲۔ Secondary Neuralgia

اگر درد تب سے ہے جب سے زخم لگا ہے تو Primary Neuralgia کہلاتا ہے۔اگر درد کچھ دن بعد زخم کے دوبارہ Infection کی وجہ سے ہورہا ہے تو Secondary Neuralgia کہلاتا ہے۔زخم کو جراثیم کش محلول سے صاف کریں۔مرہم پٹی کریں اور خشک ٹکور کریں۔

۳۔ **Traumatic neuralgia**

ریشوں کے درمیان ہوا کا بھر جانا۔یہ نظام تنفس (نتھنے، سانس کی نالی) اور نظام انہضام (ریومن ،ہکیم) کے گہرے زخموں کی ایک عام پیچیدگی ہے۔متاثرہ حصوں کی حرکت کے دوران زخموں کے اندر ہوا بھر جاتی ہے اور پھر یہ ہوا زخم کے اردگرد کے ریشوں میں پھیل جاتی ہے اور متاثرہ حصہ سوج جاتا ہے۔یعنی Emphysematous swelling پیدا ہو جاتی ہے۔یہ سوجن عموماً نرم ہوتی ہے۔درد نہیں ہوتا اور کسی نقصان کا باعث نہیں بنتی۔دباؤ ڈال کر ہوا کو نکالنے کی کوشش کریں۔

۴۔ ورید کا بند ہونا۔ **Venous Thrombosis**

ورید میں خون کا لوتھڑا آنے سے ورید بند ہو جاتی ہے۔اگر یہ لوتھڑا بڑا ہو تو اس سے خون کی اہم نالیاں (پلمونری شریان) بند ہوسکتی ہے اور شدید حالت میں جانور کی موت بھی واقع ہوسکتی ہے۔

۵۔ **Traumatic fever**

زخموں کی وجہ سے جسمانی درجہ حرارت کا بڑھ جانا یا بخار ہو جانا Traumatic Fever کہلاتا ہے۔ریشوں کا چوٹ کے خلاف ردعمل کے طور پر جسمانی درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔اینٹی بائیوٹک اور سلفونا مائیڈز سے علاج کیا جانا چاہیے۔

۶۔ **Erysipelas**

جراثیم (Streptococcus) کی وجہ سے انفیکشن زیادہ تر گھوڑوں اور کتوں میں ہوتی ہے۔

۷۔ **Septicemia & Pyemia**

انفیکشن کی وجہ سے بخار ہونا اور جانور رنڈھال ہو جاتا ہے۔اینٹی بائیوٹک اور سلفونا مائیڈز سے علاج کیا جانا چاہیے۔

۸۔ **Gas gangrene**

یہ حالت زخم کے اندر گیس پیدا کرنے والے جراثیم کی وجہ سے ہوتی ہے۔یہ حالت کبھی کبھار گھوڑوں، کتوں اور جگالی کرنے والے جانوروں میں پیدا ہوتی ہے۔زخم کے اردگرد کا حصہ گرم ہو جاتا ہے۔شدید درد اور Edematous swelling ہوجاتی ہے۔اگر ایک دفعہ علامات ظاہر ہو جائیں تو یہ حالت لاعلاج ہوجاتی ہے۔اینٹی بائیوٹک اور Polyvalent Antigangrene serum استعمال کرائے جاسکتے ہیں۔

۹۔ چاندنی۔Tetanus

زخم کے اندر ایک بیکٹیریا کلاسٹرڈیم ٹیٹنائی کے داخل ہونے سے چاندنی ہو جاتی ہے۔ دم کاٹتے وقت اور خصی کرنے کے دوران آئے ہوئے زخموں میں جراثیم کے داخل ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

۱۰۔ Adhesions

ریشوں کا آپس میں جڑ جانا۔ بسا اوقات پٹھوں کو Tendons کے زخم مندمل ہونے کے عمل کے دوران آپس میں غلط جڑ جاتے ہیں۔ ایسے Tendons, Adhesions کی نارمل حرکت میں رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں اور جانور کو Lameness ہو جاتی ہے۔

Maggot Wound

اسے Traumatic Myiasis بھی کہتے ہیں۔ منہ چھوٹا سا گول اور کبھی کبھار خون بھی بہتا ہے۔ Myiasis یونانی زبان کے لفظ Myia سے ماخوذ ہے جس کا مطلب ہے Fly یعنی مکھی۔ یعنی Myiasis یا Maggot wound مکھیوں کے لاروے Larvae کی وجہ سے ہوتا ہے۔ Myiasis دو قسم کا ہو سکتا ہے اس کا انحصار حملہ کرنے والی مکھی کی قسم پر ہوتا ہے۔

۱۔ Primary Myiasis

۲۔ Secondary Myiasis

۱۔ پرائمری قسم بنانے والی مکھیاں جانور کے جسم پر موجود چھوٹے زخم یا رگڑ میں اپنے انڈے دے دیتی ہیں۔ انڈوں سے نکلنے والے لاروے Larvae بافتوں اندر دور تک چلی جاتی ہیں اور زخم کو بڑا کر دیتی ہیں۔ Primary Myiasis والی مکھیوں کے Maggots زندہ خلیوں کو کھاتی رہتی ہیں۔

Primary Myiasis کا موجب بننے والی مکھیوں کے نام۔

i۔ Calliphora erythrocephala

ii۔ Lucilia cuprina (Green bottle Fly)

۲۔ سیکنڈری قسم کا سبب بننے والی مکھیاں Maggot stage کے بغیر بھی اپنا Life cycle مکمل کر سکتی ہیں۔ یہ کیڑے صرف تباہ شدہ ریشوں Necrotic Tissue اور زخم سے نکلنے والی رطوبتوں exudate کو بھی کھاتی ہیں۔ یہ کیڑے بافتوں کے اندر زیادہ گہرائی تک نہیں جاتے۔

Secondary Myiasis کا سبب بننے والی مکھیوں کے نام۔

i۔ Musca domestica (cppm Huse Fly)

ii۔ Sarcoghage hemonhoidalis

iii۔ Chrysomia bezziana (Bluish-green bottle)

پرائمری قسم میں اگر دو ہفتوں تک جانور کا علاج نہ کیا جائے تو جانور مر بھی سکتا ہے۔ خصوصاً موسم کے لحاظ سے مکھیوں کی تعداد زیادہ ہو۔ یہ حالت بھیڑ بکریوں اور گھوڑوں میں خطرناک ہوتی ہے۔ اگر جانور کا 4-3 دن تک علاج کیا جائے تو ٹھیک ہو جاتے ہیں مگر پھر بھی زخم ٹھیک ہونے میں مہینہ لگ سکتا ہے۔ سیکنڈری قسم کا اگر بروقت علاج کیا جائے تو بہت جلد ٹھیک ہو جاتی ہے۔

علاج۔

۱۔ میگنیشیم سلفیٹ کا محلول بنا کر زخم کو دھوئیں۔

۲۔ Neguvan / Seguvan کا پاؤڈر زخم پر چھڑکائیں اور کوشش کریں کہ پاؤڈر زخم کے اندرونی حصوں تک مکمل طور پر پہنچ جائے۔ اس سے کیڑے مر جائیں گے۔

۳۔ زندہ اور مرے ہوئے کیڑوں کو چمٹی (Forceps) کی مدد سے باہر نکالیں

۴۔ زخم میں موجود تباہ شدہ ریشوں کی صفائی کریں۔

۵۔ زخم کو مکھیوں کے حملہ اور جراثیم سے محفوظ رکھنے کے لیے جراثیم کش سپرے مثلاً Teragen spray یا CTC spray کا استعمال کریں۔

٦۔ کوئی بھی اچھا اینٹی بائیوٹک مثلاً Pencillin استعمال کریں۔

جانوروں کے کاٹنے سے زخم۔ Wounds caused by bite of animals

یہ گہرے زخم ہوتے ہیں کیونکہ جانور کے دانت جسم میں گہرائی تک چلے جاتے ہیں۔ اسطرح کے زخم خاص اہمیت کے حامل ہوتے ہیں کیونکہ جانور کے منہ میں موجود مختلف قسم کے بیماری پھیلانے والے جراثیم کاٹنے کے دوران زخم میں داخل ہو جاتے ہیں۔ یہ زخم آکسیجن کی غیر موجودگی میں پرورش پانے والے جراثیم کیلئے بھی ایک موزوں جگہ فراہم کرتے ہیں۔

۱۔ کتے کا کاٹنا۔ Dog Bite

کتے کے کاٹنے کی صورت میں باؤلے پن Rabies کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ایسی صورت میں کتے کو کم از کم دس

دن تک مشاہدے میں رکھیں تا کہ کتے کے پاگل ہونے یہ نہ ہونے کا پتہ چل سکے۔ زخم کوفوری طور پر زیادہ پانی اور کاربولک ایسڈ سے دھوئیں۔ اس مقصد کیلئے Life bouy صابن کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ حفاظتی ٹیکہ جات کا کورس شروع کریں۔

۲۔ بچھو کا ڈنگ۔ Scorpion sting

بچھو کی کچھ اقسام کا ڈنگ کبھی کبھار جانور کے لیے جان لیوا ثابت ہوتا ہے۔ ڈنگ والی جگہ پر شدید درد جلن اور کمزوری کا احساس ہوگا۔ جانور ہانپنا شروع کر دیتا ہے۔ پسینہ آجاتا ہے اور shock کی حالت ہو جاتی ہے۔ جانور کو خون کی الٹیاں بھی آسکتی ہیں۔ جانور دو سے تین دن میں مر بھی سکتا ہے۔ علامتی علاج کیا جاتا ہے۔ مارفین اور ایڑوپین کے ٹیکے درد ختم کرنے اور زہر کو Neutralize کرنے کے لیے استعمال کئے جاتے ہیں۔ جانور کو Shock سے بچانے کے لیے Glucose saline انجیکشن بھی لگائیں۔

۳۔ سانپ کا ڈنگ۔ Snake Bite

سانپ کا زہر دو قسم کا ہوتا ہے۔ پہلی قسم میں Neurotoxins ہوتے ہیں۔ جو کہ اعصابی نظام پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ مثلاً کوبرا کا زہر (Cobra)۔ دوسری قسم کے زہر میں Cytolysin اور Hemorrhagin ہوتے ہیں۔ جو کہ نظام دوران خون پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ مثلاً Viper کا زہر۔

کوبرا سانپ کے کاٹنے کے بعد متاثرہ حصے پر شدید درد اور سوجن شروع ہو جاتی ہے۔ زخم کے اردگرد بافتوں کی Necrosis ہو جاتی ہے۔ پٹھوں کی تھکاوٹ، نگلنے میں دشواری آنکھوں کا بند ہو جانا اور منہ سے رال ٹپکنے لگتی ہے۔ نظام تنفس مفلوج ہو جانے کی وجہ سے جانور کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

Viper کا زہر نظام دوران خون پر اثر انداز ہوتا ہے۔ کاٹنے والی جگہ پر درد، سوجن، خون کے لوتھڑے بننا اور Necrosis ہو جاتی ہے۔ نالیوں کے اندر خون جمنا شروع کر دیتا ہے۔ Capillaries پھیل جاتی ہیں اور خون آنے لگتا ہے۔ Cerebral cortex میں جریان خون (Hemorrhage) کی وجہ سے جھٹکے لگنا شروع ہو جاتے ہیں اور جانور کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

زخم کو صاف کریں اور پوٹاشیم پرمیگنیٹ کے محلول سے دھوئیں۔ جانور کو فوراً Polyvalent Antivenum لگائیں Reaction کی صورت میں Adrenaline لگائیں۔

۴۔ کیڑے مکوڑوں کا کاٹنا۔ Insect Bite

بعض کیڑے مکوڑے مثلاً شہد کی مکھیاں، بھڑ اور مکڑیوں کے کاٹنے سے بھی مقامی طور پر سوزش اور Urticaria

ہو جاتا ہے اگر ممکن ہو تو زخم سے ڈنگ کو نکال لیں ۔ زخم کو کھاری محلول مثلاً امونیا Ammonia سے دھوئیں Urticaria کے علاج کے لیے Carticosteroids لگائیں۔

۵۔ چوہے کا کاٹنا۔ Rat Bite

چوہے کے کاٹنے سے انسان کو بخار ہو جاتا ہے۔اس کو Rat Bite Fever کہتے ہیں۔اس میں کبھی بخار کبھی آرام اور پھر بخار ہو جاتا ہے۔خیال کیا جاتا ہے کہ یہ حالت (Spirilum minus) کی وجہ سے ہوتی ہے جو کاٹنے کے دوران جسم میں چلا جاتا ہے البتہ چوہے کے کاٹنے کا بخار ابھی تک جانوروں میں رپورٹ نہیں کیا گیا۔

ناسور Sinus

ٹیوب کی طرح سوزش زدہ زخم جس کا ایک منہ ہوتا ہے جو عموماً جلد کی طرف کھلتا ہے اور یہ صحت یابی کیطرف راغب نہیں ہوتا۔زخم کے اندر granulation ہوگی اس کی عموماً وجہ کسی فارن باڈی یا مردہ ریشوں کی موجودگی ہوتی ہے۔مختلف نوعیت کے جراثیم بھی اس کا باعث بنتے ہیں۔Sinus مندمل نہیں ہوتا اگر مواد کے بہاؤ کا راستہ صاف نہ ہو اور حرکت کی وجہ سے Sinus کی دیواروں کی رگڑ زخم مندمل نہیں ہونے دیتی اور اس سے مسلسل ڈسچارج نکلتا رہتا ہے۔

علاج

۱۔ Sinus کو چاقو کی مدد سے کھول دیں۔

۲۔ فارن باڈی کو نکالیں۔

۳۔ 5 تا 10 فیصد زنک کلورائڈ سے زخم صاف کریں اور ٹنکچر آئیوڈین اور فینول کا محلول لگائیں۔

۴۔ مواد کے بہاؤ کو ممکن بنائیں۔

۵۔ جراثیم کش ادویات (Antibiotics) کا ٹیکہ لگائیں۔

فسچولا Fistula

یہ ٹیوب کی طرف کا زخم جس میں سوزش ہوگی اور ٹیوب کے دونوں سروں سے کھلا ہوگا۔یہ زخم یا سوزش کی توڑ پھوڑ کی وجہ سے بن سکتا ہے مگر ان کا منہ ہمیشہ قدرتی (Natural Cavity) خلا میں ہوگا۔جبکہ Sinus کسی پھوڑے میں بھی کھل سکتا ہے۔Fistula درج ذیل قسم کے ہو سکتے ہیں:

۱۔ پیدائشی فسچولا۔ Congenital Fistula

پیدائشی طور پر موجود۔مثلاً مقعد کا فسچولا (Recto-Vaginal fistula)

۲۔ خودساختہ فسچولا۔ Acquired fistula

۳۔ مکمل فسچولا۔ Complete fistula

جس میں ایک سے زیادہ منہ ہوں۔ (Opening)

۴۔ نامکمل یا اندھا فسچولا۔ Incomplete fistula

جس کا صرف ایک منہ ہوں(Sinus)

۵۔ Pathologic fistula

۶۔ Purulent fistula

۷۔ Excretory fistula

۸۔ Secretary fistula

علاج:

۱۔ پانی کے ساتھ اچھی طرح دھوڈالیں۔

۲۔ تیز چاقو کی مدد سے کھولیں۔

۳۔ فسچولا کے اندر سے foreign body کو نکالیں۔

۴۔ اس کے اندر Firing Iron کا استعمال کریں۔

۵۔ 5 تا 10 فیصد زنک کلورائڈ کا استعمال کریں۔

۶۔ اس کے اندر سے تیز چاقو کی مدد سے ٹشو کو نکالیں۔

۷۔ BIPP کا استعمال بڑا مفید ہوتا ہے۔

۸۔ فسچولا کے اندر Pencilin کا ٹیکہ ڈالیں۔

پھوڑا Abscess

جس میں پیپ موجود ہو۔ Cavity ریشوں کے درمیان میں بنتی ہے۔ جراثیموں اور سفید خلیوں کی توڑ پھوڑ کی وجہ سے پیپ بنتی ہے۔ پیپ کے گرد جھلی بھی ہو سکتی ہے۔

۱۔ شدید پھوڑا۔ Acute abscess (Hot)

اس میں پھوڑا گرم ہوگا اور اس میں سوزش ہوگی۔

۲۔ مزمن پھوڑا۔Chronic abscess (Cold)

اس میں سوزش زیادہ نہیں ہوتی۔ مزمن پھوڑوں میں پیپ Inspissated یا Liquefied ہو جاتی ہے۔

۳۔ سطحی پھوڑا Superficial abscess

۴۔ گہرے ریشوں میں پھوڑا Deep abscess

۵۔ Embolic abscess

۶۔ Pyaemic or Metastatic abscess

جسم کے مختلف حصوں میں پھوڑے نکل آنا

علامات

شدید پھوڑے سے گرم تکلیف دہ سوزش ہوگی۔ سوزش زدہ پھوڑے کا درمیان نرم ہوتا جاتا ہے اور اس مقام پر جلد باریک ہوتی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ پھوڑا پک رہا ہے۔ بعد میں پھوڑا پھٹ جاتا ہے اور پیپ خارج ہو جاتی ہے۔ سطحی پھوڑوں میں بخار عام طور پر نہیں ہوتا۔ گہرے ریشوں میں پھوڑے عموماً بخار کا سبب بنتے ہیں۔ گہرے پھوڑے پھٹنے سے پیپ نرم حصوں کی طرف منتقل ہو جاتی ہے۔ مقعد، حلق، ریڑھ کی ہڈی کے قریب پھوڑے سخت تکلیف اور عمومی عوامل میں رکاوٹ پیدا کرتے ہیں۔

پھوڑے کا ختم ہونا (Termination)

پیپ کم رکاوٹ والے حصوں کی طرف حرکت کرتی ہے اور جلد کے قریب پہنچ کر ابھار پیدا کرتی ہے۔ اس جگہ سے ریشے مردہ ہو جاتے ہیں اور رنگ پیلا ہو جاتا ہے۔ اس جگہ سے جلد ٹوٹ جاتی ہے۔ اور پھوڑا پھٹ جاتا ہے۔ پھوڑا اگر زیادہ درد کرے تو جلد کو کاٹ کر پیپ خارج کی جاسکتی ہے۔

علاج

ٹکور یا Blister تاکہ پھوڑا پک سکے۔ پیپ خارج ہونے کے بعد جراثیم کش محلول سے پٹی کریں اور جراثیم کے خلاف ٹیکہ لگوائیں۔

Acne

جلد کے گلینڈز میں پیپ پڑنے کو Acne کہا جاتا ہے۔ یہ جراثیم کی وجہ سے ہوتی ہے۔

علامات

ایک پھوڑا بھی ہوسکتا ہے اور زیادہ بھی۔ جب یہ پھٹتا ہے تو Greyish White مواد خارج ہوتا ہے۔ عام طور پر بالوں کے گرد اس قسم کے پھوڑے بنتے ہیں۔

علاج

صابن اور گرم پانی سے جلد کو دھوئیں اور پھر Tinc.Iodine یا Carbolised ویزلین سے پٹی کریں۔

Ulcers

جلد یا اندرونی جھلی کی سوزش جس میں اوپر والی تہہ ضائع ہو جاتی ہے۔ السر کے مندمل ہونے کا عمل بہت آہستہ ہوتا ہے اور بعض اوقات یہ زخم مندمل نہیں ہوتے بلکہ آس پاس کے حصوں تک پھیل جاتے ہیں۔

السر کی قسمیں۔

۱۔ Traumatic ulcer یہ زخم کی وجہ سے ہوتا ہے۔

۲۔ Decubitus ulcer یہ مستقل دباؤ پڑنے کی وجہ سے ہو جاتا ہے۔

۳۔ Pyogenic ulcer اسے Septic ulcer بھی کہتے ہیں اور یہ مختلف جراثیموں کے حملے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

۴۔ جلنے کی وجہ سے السر

۵۔ X-rays جیسی شعاعوں کی وجہ سے السر کا بننا۔

۶۔ Varicose Ulcer خون کی نالیوں میں مرض کی وجہ سے ہوتا ہے۔

۷۔ Lymphatic میں رکاوٹ کی وجہ سے السر

۸۔ مختلف بیماریوں کی وجہ سے السر (T.B, Glanders)

۹۔ مندمل ہوتے ہوئے السر۔ ایسے السر کے کنارے ڈھلوان کی طرح ہوتے ہیں اور زخم پر دانے دار جھلی بن جاتی ہے اور مواد بہت کم اور خارش نہیں ہوتی۔

۱۰۔ پھیلتے ہوئے السر۔ ایسے السر کے کنارے سوجھے ہوئے اور السر سے بدبو آتی ہے۔

۱۱۔ Pyogenic ulcer شدید امراض پیدا کرنے والے جراثیم کی وجہ سے ہوتے ہیں۔

۱۲۔ Weak ulcer ان میں دانے دار جھلی کافی حد تک بنی ہوتی ہے۔ (Proud Flesh)

۱۳۔ Indurated Ulcer اس میں کنارے سخت اور موٹے ہوتے ہیں۔

۱۴۔ Indolent Ulcer اس میں کنارے سخت اور موٹے ہیں۔

۱۵۔ Callous Ulcer جس کی سطح اور کنارے سخت ہو چکے ہوں۔

۱۶۔ Malignant Ulcers

علاج: **Treatment**

۱۔ وجہ دور کریں۔

۲۔ حرکت اور رگڑ کو ختم کریں۔

۳۔ گرم جراثیم کش ٹکور کریں۔

۴۔ جراثیم کش پٹی کریں۔

۵۔ کاسٹک نیلا تھوتھا، لال دوائی وغیرہ لگائیں۔

خونی رسولی Haematoma

خون کی نالیوں سے خون کا کھلنا اور جلد میں اکٹھا ہونا Haematoma کہتے ہیں۔

وجوہات Causes

۱۔ جسم کے اوپر چوٹ کا لگنا

۲۔ جلد کو کسی دیوار سے رگڑنے سے بھی یہ ہو جاتا ہے۔

علامات۔

۱۔ جلد کے اوپر ابھار سا بن جاتا ہے۔

۲۔ اگر اس کے اوپر ہاتھ سے دبائیں تو اس کے اندر پانی کی طرح خون چھلکتا ہوا نظر آتا ہے۔

۳۔ اکثر اوقات گرم دیکھائی دیتا ہے۔

۴۔ یہ زیادہ تر Buttock، ٹانگوں کی پچھلی طرف thigh کے اوپر اور بھینسوں میں udder کے پاس اور چھوٹے جانوروں میں کان کے اوپر بنتا ہے۔

۵۔ اگر اس کا وقت پر علاج نہ کیا جائے تو یہ زیادہ بڑا ہو جاتا ہے۔

۶۔ اگر کسی needle سے اسے پنکچر کریں تو اس میں سے serum نکلتا ہے۔

علاج۔

۱۔ اس کے اوپر ٹھنڈا پانی یا برف لگائیں۔

۲۔ دو تین دن پانی لگانے کے بعد اسے تیز دھار چاقو سے اوپر کی طرح کھول دیں۔

۳۔ Haematoma کے اندر سے ہاتھ کی مدد سے Clots اچھی طرح نکالیں۔

۴۔ اندر کی طرف Tinc. Iodine اچھی طرح لگائیں۔

۵۔ زخم کو کھلا رکھیں۔

۶۔ روزانہ زخم کو پانی سے اچھی طرح دھوئیں۔

۷۔ جانور کو Antibiotic اور Pain killer بھی لگائیں۔

۸۔ جانور سے کام ہرگز نہ لیں۔

Sutures & Suturing Material

Suture ایک دھاگہ ہے جو زخمی جلد کے کناروں کو جوڑنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ نائیلون، سلک، کاٹن، cat gut، Stain less steel وغیرہ عام طور پر استعمال ہونے والے Suture ہیں۔ Suture کی اصطلاح ٹانکہ لگانے کے طریقے کو بھی کہتے ہیں۔ مثلاً لگاتار ٹانکے، علیحدہ علیحدہ ٹانکے، مختلف ڈیزائنوں کے ٹانکے وغیرہ۔

Suture کا مقصد زخمی جلد کے کناروں کو قریب لانا ہے تاکہ زخم جلدی مندمل ہو سکے۔ ٹانکے لگانے سے پہلے یہ دیکھ لیں کہ:

۱۔ زخم تازہ ہو۔

۲۔ زخم میں Infection نہ ہو

۳۔ زخم سے خون نہ بہہ رہا ہو۔

۴۔ خون کی سپلائی میں رکاوٹ پیدا نہ ہو۔

۵۔ جراثیم کے حملہ سے محفوظ بنائیں۔

۶۔ زخم میں مردہ ریشے نہ ہوں۔

Suture material خواص۔

۱۔ Tensile Strength

یہ ایسی خاصیت ہے جس سے کھچاؤ، تناؤ کی وجہ سے دھاگا نہیں ٹوٹتا ہے۔ دھاگے کی اس خاصیت کو Knot-pull

Limit بھی کہتے ہیں۔دھاگے کی اس قوت کوکلوگرام یاپاؤنڈز میں ناپا جاتا ہے۔

۲۔ **Functional Strength**

دھاگے کی ایسی قوت جو جسم کے ریشوں کے درمیان بھی قائم رہتی ہے۔ اس کو دھاگے کی "Tensile strengh in-vivo" بھی کہتے ہیں۔Knot لگاتے وقت موڑنے اور رگڑنے کی وجہ سے دھاگے کی قوت تھوڑی بہت کم ہوجاتی ہے۔ ریشوں کے اندر نمی جذب کرنے اور ریشوں کی مختلف Reactions کی وجہ سے یہ قوت متاثر ہوسکتی ہے۔ دھاگے کا انتخاب کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ دھاگا ایسی قسم کا ہو جو کہ زخم کے مندمل ہونے تک اپنی قوت برقرار رکھ سکے۔

۳۔ **Non-capillary**

دھاگے کی نمی جذب کرنے اور پھیل جانے کی خاصیّت کو Capillary Action کہتے ہیں۔ یہ خاصیّت دھاگے کو پیپ، سیرم اور رطوبت جذب کرنے کے قابل بناتی ہے۔Suture کو نمی جذب کرکے پھیلنا نہیں چاہیے۔

۴۔ **Non-Reactivite**

اس سے ریشوں میں کیمیائی یا نامیاتی مادے پیدا نہیں ہونے چاہیں جو React نہ کریں۔

۵۔ **Tolerated by Tissue**

اسے نہ چبھنے والا اور ریشوں کے قبول کرنے والا ہونا چاہیے۔

۶۔ **Flexibilty & Elasticity**

دھاگے کو نرم وملایّم اور لچکدار ہونا چاہیے

۷۔ **Easy to Handle**

Suture Material نہ اتنا سخت ہو اور نہ ہی اتنا نرم کہ استعمال میں آسانی نہ رہے۔ لہٰذا یہ مناسب سخت اور مناسب ہی نرم ہونا چاہیے۔

۸۔ **Knotable**

جس کو گروہ (knot) آسانی سے لگ سکے اور گرہ برقرار بھی رکھ سکے۔

۹۔ **Easily sterilisable**

آسانی سے جراثیم سے پاک ہونے والا ہو۔

۱۰۔ Uniformity

اس کی موٹائی ایک جیسی رہنی چاہیے۔

۱۱۔ Smooth Surface

دھاگے کی سطح ہموار ہونی چاہیے۔اس سے رگڑ کم پیدا ہوگی۔

۱۲۔ Monofilament

Suture Material ایک ہی ریشے پر مشتمل ہونا بہتر ہے۔ایک سے زائد ریشوں پر مشتمل نہ ہو۔

۱۳۔ Absorbability

مدفن ٹانکوں میں جذب ہونے والا میٹریل مناسب ہوتا ہے۔

۱۴۔ Inexpensive & readily available

دھاگہ مہنگا نہ ہو اور ہر جگہ دستیاب ہو۔

ٹانکے لگانے والے میٹریل کی اقسام / تقسیم (Classification Of Suture Material)

ٹانکے لگانے والے میٹریل کو تین طریقوں سے تقسیم کیا جاتا ہے۔

1) Biological Properties

a) قابل جذب سوچر (Absorable Suture)

یہ میٹریل اپنی Tensile strength ,60 دِنوں میں ختم کر دیتا ہے۔اس میں Surgical Catgut، Collagen، Polyglactin 910 اور Polyglycolic Acid شامل ہیں۔

b) جذب نہ ہونے والے سوچر (Non absorable Suture)

اِس سے مراد ایسا میٹریل ہے جو اپنی Tensile strength ,60 دِن سے زیادہ قائم رکھتا ہے مثلاً Silk، Cotton، Nylon، Skin Stapling devices اور Stainless steel وغیرہ۔

2) Physical Properties

a) قدرتی مادہ (Natural Substance)

جو قدرتی میٹریل سے تیار ہوتا ہے جیسا کہ Collagen جو کہ جانوروں کی آنتوں سے تیار کی جاتی ہے۔اس طرح سے Steel or linen, raw silk, woven cotton وغیرہ۔

b) مصنوعی پالیمرز (Syntathic Polymers)

یہ مصنوعی طریقوں سے تیار کی جاتی ہے۔جیسا کہ Polyster،Nylon اور Polypropylene وغیرہ

c) دھاتی ریشوں (Metallic fibers)

یہ دھاتی ریشوں سے تیار کیا جاتا ہے۔جیسا کہ Orthopedic wire وغیرہ۔

سوچر میٹریل کی تشکیل (Formation Of Suture Material)

a) **Monofilament**

یہ میٹریل ایک ریشے سے بنا ہوتا ہے۔اِسے ٹشو کے اندر سے گزرنے میں کم مزاحمت کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن یہ زیادہ ریشے والے میٹریل سے نسبتاً کم طاقتور ہوتا ہے۔

b) **Multifilament**

یہ دو یا دو سے زیادہ ریشوں پر مشتمل ہوتا ہے۔یہ چوٹی کی شکل میں اسی کی طرح مُڑا ہوا ہوتا ہے۔اِس کا نقصان یہ ہے کہ یہ fluid کو جذب کرتا ہے۔

Suture Patterns

Suture Patterns کو خلل یا مسلسل کی بنا پر یا جس طرح یہ زخم کے حصوں کو قریب لاتا ہے، اِن کی بنا پر تقسیم کیا جاتا ہے۔

a) **Appositional suture**

یہ ٹشو ازخم کے حصوں کو قریب لاتا ہے اِس میں Simple Interrupted، Simple Continous اور Subcuticular pattern شامل ہیں۔

b) **Everting Patterns**

یہ پیٹرن زخم کے حصوں کو باہر اوپر کی طرف لاتا ہے۔مثلاً Mattres suture، FNNF اور FFNN وغیرہ۔

c) **Inverting Pattern**

یہ پیٹرن زخم کے حصوں کو اندرونی طرف لاتا ہے۔اس میں lambert، Halstead، Connell اور

Cushing suture شامل ہیں۔

Simple Interrupted Suture

زخم کے ایک حصہ سے سوئی گزار کر زخم کے دوسرے حصے سے باہر نکال کر Knots لگائی جاتی ہے۔ ایک سے دوسرے ٹانکے کے درمیان 2-3mm کا فاصلہ رکھا جاتا ہے۔ یہ ٹانکا لگانے میں آسان ہے اور ایک ٹانکے کے ٹوٹنے سے باقی زخم کے ٹانکوں پر اثر انداز نہیں ہوتا۔ لیکن اس Pattern میں زیادہ سوچر میٹریل استعمال ہوتا ہے۔

Simple Continous Suture

اس Pattern میں ٹانکے ایک سیریز میں بغیر کسی خلل کے لگائے جاتے ہیں۔ اس کا آغاز بھی Simple Interrupted کی طرح پہلا ٹانکا لگا کر کیا جاتا ہے پھر بغیر کاٹے اسے ٹانکے کے ساتھ سے بقیا ٹانکے لگائے جاتے ہیں یہ زخم کے حصوں کو اچھے طریقے سے قریب لاتا ہے۔ یہ لگانے میں آسان ہے لیکن اس کا نقصان ہے کہ ایک ٹانکا ٹوٹنے سے سارا زخم کھل جاتا ہے۔

Horizontal Mattress

اس میں ٹانکا زخم کے ایک حصے سے شروع کر کے دوسرے حصے پر نکالا جاتا ہے اور پھر زخم کے اُسی طرف سامنے سے ٹانکا لیتے ہوئے زخم کے دوسری طرف باہر نکالا جاتا ہے اور Knots لگائی جاتی ہے۔

Vertical Mattress

اِس میں زخم کے ایک ہی طرف سے سوئی کو لے جا کر دوسرے حصے سے تقریباً 8mm کے فاصلے پر نکال کر دوبارہ اُسی طرف سے تقریباً 4mm کے فاصلے سے زخم کے اندر سوئی لے جاتے ہوئے دوسری طرف اتنے ہی فاصلے سے باہر نکال لی جاتی ہے اور Knots لگائی جاتی ہیں۔

Cushing And Connell Suture

یہ Hollow Organs پر لگائے جاتے ہیں۔ Cushing میں سوئی lumen سے گزار کر باہر نکال لی جاتی ہے جبکہ Connell میں سوئی Submucosa سے گزار کر باہر نکال لی جاتی ہے۔

Lambert Suture

یہ ٹانکے بغیر خلل کے Vertical Mattress کی طرح لگائے جاتے ہیں۔ یہ عموماً کھوکھلے اعضا پر لگاتے ہیں یہ زخم کے حصوں کو invert کرتا ہے۔

ریشوں کی ٹانکہ برداشت کرنیکی قوت

Suture Holding Power of Tissues

یہ قوت ریشے کی قسم (Kind of Tissues)، ریشوں کی مقدار جو کہ ٹانکے میں لی گئی ہو(Bulk or, quantity held within suture) ٹانکوں کی سمت اور ٹانکوں کے درمیان فاصلہ پر منحصر ہوتی ہے۔ اندرونی ریشوں میں Fascia میں ٹانکوں کو برداشت کرنے اور اپنی جگہ پر قائم رکھنے کی قوت سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ جبکہ چربی میں یہ قوت سب سے کم ہوتی ہے۔ گوشت میں یہ قوت منحصر ہوگی کہ ٹانکے ریشے کی سمت میں لگائے گئے ہیں یا کراس کیے گئے ہیں۔ کراس ٹانکوں کی قوت دوسری قسم سے بہتر ہوگی۔ اگر ٹانکے زیادہ دور دور لگائے جائیں گے تو زخمی جلد کے کنارے مناسب طور پر نہ جڑ سکیں گے اور اگر بہت زیادہ نزدیک لگائے جائیں گے تو ریشوں میں ٹانکے نہ ٹھہر سکیں گے۔ لہٰذا ٹانکوں کے درمیان مناسب فاصلہ برقرار رہنا چاہیے۔ جلد پر عموماً 5 سے 6 ملی میٹر کے فاصلہ پر ٹانکے لگائے جاتے ہیں جبکہ انتڑیوں وغیرہ میں ٹانکے 1/8 (تقریباً 2 ملی میٹر) فاصلہ پر لگائے جاتے ہیں۔ تا کہ اندرونی مواد زخم سے نہ بہہ / خارج ہو سکے۔

ٹانکے لگانے کے میٹریل کی تقسیم / اقسام

قابل جذب سوچر میٹریل Absorabable Suture

یہ میٹریل مختلف وقفے سے جسم میں جذب ہو جاتا ہے۔ بوجہ Phagocytosis & enzymatic action اس کی مختلف اقسام درج ذیل ہیں۔

۱۔ **Cat gut**

یہ سب زیادہ استعمال ہونے والا قابل جذب سوچر میٹریل ہے۔

یہ elastic submucosa of sheep intestine سے بنتی ہے۔ یہ جسم میں جذب ہو جاتی ہے۔ اگر اسے کرومک ایسڈ لگا دیا جائے تو پھر یہ جلدی جذب نہیں ہوتی۔ اسی بنیاد پر Cat gut دو اقسام میں دستیاب ہے۔

۱۔ سادہ Plain Catgut - cat gut

۲۔ کرومسائزڈ Chromicised catgut - cat gut

کرومسائزڈ Cat gut، سادہ Cat gut کی نسبت کم چبھتی (Irritating) ہے اور جلدی جذب بھی نہیں ہوتی۔ کرومک ایسڈ کی مقدار کے مطابق cat gut مندرجہ ذیل اقسام میں دستیاب ہے۔

قسم	کرومک ایسڈ کی مقدار	جذب ہونے کا وقت
Type - A	Plain Catgut سادہ	۱۰ دن
Type - B	Mild chromic ہلکا کرومک	۱۵ دن
Type - C	Medium chromic اوسط کرومک	۲۰ دن
Type - D	Extra chromic غیر معمولی کرومک	۴۰ دن

مندرجہ بالا اقسام میں Type-C سب سے زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ سادہ Catgut جلد مندمل ہونے والے ریشوں میں استعمال کیا جاتی ہے۔ مثلاً Parietal peritonium یا نالیوں کو بند کرنے کے لیے (Ligaturing vessels) وغیرہ۔ کرومسائز ڈ Catgut ان ریشوں میں زیادہ استعمال ہوتی ہے جو دیر سے مندمل ہوتے ہیں۔ مثلاً گوشت میں ٹانکے لگانا وغیرہ۔

موٹائی کے حساب سے Cat Gut کو نمبر دیئے گئے ہیں۔ مثلاً سائز نمبر 1 اور 2 گوشت میں ٹانکے لگانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ 3 نمبر برائے اوجڑی، بچہ دانی پیٹ وغیرہ۔

۱۔ بطور ٹانکا Catgut کے خواص

مناسب Functional strength ہوتی ہے۔ استعمال میں آسان۔ ہلکی لچکدار اور ریشوں کو سختی سے نہیں جکڑتی۔ مگر یہ مہنگی ہے جلد جذب ہو سکتی ہے۔

۲۔ Kangroo tendon

یہ Kangroo کی دُم سے حاصل کیے گئے tendon سے تیار کیا جاتا ہے۔ اپنی مضبوطی کی وجہ سے اس کو Joint capsule اور Hernial openings بند کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

۳۔ Fascia lata

یہ Bovine کے Fascia lata سے تیار کیا جاتا ہے۔ بہت کم استعمال ہوتا ہے۔

۴۔ Cargile membrane

یہ Bovine caecum سے بنتا ہے۔ ایسی جگہ استعمال کیا جاتا ہے جہاں سے peritonium ہٹا دیا گیا ہو۔ عام استعمال نہیں ہوتا۔

۵۔ **Poly glycolic acid suture material**

یہ مصنوعی میٹریل (Synthetic) سے تیار کردہ قابل جذب سوچر میٹریل ہے۔ یہ مضبوط اور non-toxic ہوتا ہے۔

جذب نہ ہونے والے سوچر Non Absorbable Suture

یہ سوچر جذب نہیں ہوتے اور زخم کے مندمل ہونے کے بعد نکالنے پڑتے ہیں۔ اگر نہ نکالے جائیں تو ان کے گرد جھلی بن جاتی ہے۔ ان کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں۔

۱۔ **Silk**

یہ جذب نہ ہونے والا سوچر ہے جو عام استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ سستا اور ہر جگہ دستیاب ہے۔ استعمال میں آسان اور ابالنے سے آسانی سے Sterilised ہو جاتا ہے۔ ریشوں کے لیے قابل قبول ہوتا ہے۔ 0 تا 14 سائز میں میسر ہے۔

۲۔ **Silk worm gut**

ریشم سے بنتا ہے 12 تا 16 انچ کے Short strands میں دستیاب ہے۔ سطح ملائم ہوتی ہے اور نمی جذب نہیں کرتا۔

۳۔ **Cotton**

یہ سستا ہے۔ ابالنے پر آسانی سے Sterlized ہو جاتا ہے۔ Silk اور Catgut کی نسبت کم چبھنے والا ہے مگر نمی جذب کر لیتا ہے۔

۴۔ **Linen**

یہ اعلیٰ قسم کی کاٹن سے بنتا ہے۔ اس میں کھنچاؤ (Tensile strength) کی خاصی قوت ہوتی ہے۔

۵۔ **Nylon**

یہ مصنوعی طور پر بنا ہوا دھاگا ہے۔ مضبوط اور سطح ہموار ہوتی ہے۔ نمی جذب نہیں کرتا۔ استعمال میں تھوڑا مشکل گرہ آسانی سے نہیں لگتی۔

۶۔ **Horse Hair**

یہ سستا سوچر میٹریل ہے۔ نمی جذب نہیں کرتا۔ ملائیم ہوتا ہے اور پانی میں ابالنے سے آسانی سے sterlize ہو جاتا ہے۔ زیادہ چبھتا نہیں۔ زیادہ مضبوط نہیں ہوتا۔

۷۔ **Umbilical Tape**

کاٹن کی بنی ہوئی ٹیپ۔تقریباً 1 تا 8 انچ چوڑی۔نومولود بچے کی ناڑوں (Umbilical cord) کو باندھنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

۸۔ **Dermal suture**

یہ جذب نہ ہونے والا سوچر میٹریل جو جلد کو سوچر کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔سلک کو پروٹین یا جیلاٹین میں ڈبویا جاتا ہے۔ پروٹین کوٹنگ ingrowth کو روکتی ہے اور ساتھ ساتھ سوچر کو نمی جذب کرنے سے بھی بچاتی ہے۔ یہ مارکیٹ میں دستیاب نہیں ہے۔

۹۔ **Pagenstecher**

ناقابل جذب ہے۔Linen کو Protien کوٹ کیا جاتا ہے۔یہ بھی میسر نہیں ہے۔

۱۰۔ **Vetafil**

مصنوعی ریشے سے تیار کردہ ناقابل جذب سوچر میٹریل ہے۔نہ چبھنے والا، نمی جذب نہ کرنے والا اور استعمال میں آسان ہوتا ہے۔اوسط (Medium 0.2mm)، مضبوط (Heavy 0.3mm)، بہت مضبوط (Extra heavy 0.4mm) اور خاص قسم (Special 1.1mm) میں دستیاب ہے۔

۱۱۔ **Stainless Steel wire**

مختلف سائز کے Stainless Steel wires سوچرنگ کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ یہ بہت مضبوط اور کیمیائی عمل سے پاک ہوتے ہیں۔نمی جذب نہیں کرتے جس کی وجہ سے اپنی قوت برقرار رکھتے ہیں۔آٹو کلیو اور ابالنے پر آسانی سے Sterlize ہو جاتے ہیں۔نہ چبھنے والے ہوتے ہیں۔ یہ چونکہ سخت ہوتے ہیں اس لیے استعمال میں مشکل ہوتے ہیں۔

۱۲۔ **Wires of Tantalum, Silver**

یہ Stainless steel ہی کی طرح ہیں مگر بہت زیادہ مہنگی ہیں۔

۱۳۔ **Aluminium wire**

یہ Stainless steel سے زیادہ نرم اور لچکدار ہوتی ہے۔

۱۴۔ Wound clips

آسانی سے لگ جاتے ہیں۔زخم میں داخل ہوتے ہیں۔زخم کا نشان بھی زیادہ نہیں بنتا۔مگر زخم کے کناروں کو اپنی جگہ رکھنے کے لیے زیادہ قوت نہیں رکھتے۔

۱۵۔ Pin suture

جلد کو اپنی جگہ پر رکھنے کے لیے عام کامن پن استعمال کر سکتے ہیں۔

۱۶۔ Prolene

ایک اچھا غیر چبھن (non irritable)، کیمیائی ترکیب سے بنا ہوا۔

سوچر میٹریل کا انتخاب۔

تمام سوچر میٹریل جسم کے لیے غیر (Foreign) ہوتے ہیں۔یہ ریشوں میں کچھ نہ کچھ عمل ضرور کرتے ہیں۔نہ جذب ہونے والے سوچر ریشوں میں بغیر کوئی reaction کئے موجود رہتے ہیں۔جذب ہونے والے سوچر جذب ہو جاتے ہیں۔یہ عمل Phagocytosis سے ہوتا ہے۔ریشوں میں reaction کی شدت مختلف سوچر میٹریل کے لئے درج ذیل ہے۔

۱۔ Catgut بہت زیادہ

۲۔ مصنوعی دھاگے (روئی وغیرہ) نسبتاً کم

۳۔ مصنوعی دھاگے ایک ریشے والے سب سے کم

Knots کی اقسام

۱۔ Square Knot

۲۔ Half hitch نامکمل گرہ لوپ بنایا جاتا ہے۔

۳۔ Square knot - Granny knot کی طرح مگر تیسری ناٹ سیدھی۔

۴۔ Surgeon's knot

۵۔ Double surgeon knot (Double roof knot)

اسے Triple knot یا Reverse knot, Reinforced surgeons's double slip بھی کہتے ہیں۔Burief Knot اس میں گرہ کو جلد میں دفن کر دیا جاتا ہے۔Continuous suture لگاتار ٹانکے۔

Anesthesia

Anesthesia بے ہوشی کی اُس حالت کو کہا جاتا ہے ۔ جس میں مریض Analgesia (درد سے راحت) Amnesia (بھول جانا) اور Immobilize (کوئی نقل وحرکت نہ ہونا) ہوتا ہے۔

اِس کے چار مراحل ہیں:

1) Stage I

اِسے Induction کا مرحلہ بھی کہا جاتا ہے یہ بے ہوش کرنے والی ادویات کے Administer کرنے سے لے کر جانور کے بے ہوش ہونے تک کے وقت کو کہتے ہیں۔

2) StageII

اسے Excitement stage بھی کہتے ہیں اِس میں جانور بے ہوشی میں چلا جاتا ہے۔ دِل کی دھڑکن اور سانس بھی بے ربط ہوجاتی ہے۔

3) Stage III

اِسے Surgical stage بھی کہتے ہیں ۔اس میں پٹھے / جسم نرم پڑ جاتا ہے سانس اور دل کی دھڑکن دوبارہ Normal ہوجاتا ہیں۔ جانور کے ہلنے جلنے کی صلاحیت ختم ہوجاتی ہے۔ یہ Stage سرجری کے لیے Ideal ہے۔

Plane 1 آنکھوں کا گھومنا اور پھر رُک جانا

Plane 2 اس میں Corneal Reflex اور laryngeal Raflex ختم ہوجاتی ہے۔

Plane 3 اِس میں Pupil dilate کرجاتا ہے اور آنکھوں کو روشنی کا اثر نہیں ہوتا۔

Plane 4 اِس میں Shallow Abdominal Respiration اور Pupil dilate ہوجاتا ہے۔

4) Stage IV

اِسے Overdose کی stage کہا جاتا ہے اِس کا مطلب جانور کو بے ہوش کرنے والی دوا زیادہ دی گئی ہے۔ اِس میں سانس اور دِل کی دھڑکن پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اور مریض موت کے قریب ہورہا ہوتا ہے۔

Types of Anesthesia

General Anesthesia

Local Anesthesia

Regional Anesthesia

Epidural Anesthesia

Anesthetic Agent Used In Animals

Xylazine HCL 0.1 mg/kg in cattle

1mg/kg in equine

Chloral Hydrate 100mg/kg in equine

10% soln.

Tumors-رسولیاں

خلیوں کا بلا مقصد بڑھتے جانا۔

PPP (Purpose less persistant proliferative growth)

رسولیاں کئی وجوہات سے بن سکتی ہیں۔ جن میں ایک وجہ وائرس بھی ہے۔ رسولیوں کو دو اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

۱۔ معصوم رسولیاں۔(Benign or simple tumors)

یہ دوبارہ نہیں ہوتیں اگر ایک دفعہ انہیں نکال دیا جائے۔

۲۔ Malignant tumors

یہ ایک دفعہ نکال بھی دیئے جائیں تو بار بار ہو جاتے ہیں اور جسم کے دوسرے حصوں تک بھی پھیل سکتے ہیں۔

رسولیوں کی اقسام

Connective Tissue Tumors

۱۔ سفید ریشوں پر مشتمل رسولیاں Fibroma

عام طور پر اس کے گرد خول (Capsulate) بنا ہوتا ہے اور آسانی سے نکالی جاسکتی ہیں۔ یہ عموماً سر کندھے اور ٹانگوں پر پائی جاتی ہیں اور بسا اوقات ناک میں بھی پائی جاتی ہیں۔

۲۔ Chondroma یہ Cartiliginous ریشوں سے بنی ہوتی ہیں۔

۳۔ Ostoma

یہ ہڈیوں سے بنتی ہیں۔سر اور extremeties پر عموماً بنتی ہیں۔گھوڑوں میں یہ Mandible, Sinus of head، Dental alveoli میں عموماً پائی جاتی ہیں۔

۴۔ Epulis۔یہ Alveolar border پر bone اور periosteum سے بنتی ہیں۔

۵۔ Nerve cells - Neuroma اور fibre سے بنتی ہے۔

۶۔ Odontoma۔دانت سے بنتی ہیں۔(enemel , cementum & dentine)

۷۔ Myoma۔گوشت کے ریشوں سے بنتی ہے۔

۸۔ Lipoma۔fat cells کا بنا ہوا۔

۹۔ Glioma۔neuroglical کا بنا ہوا۔

۱۰۔ Myxoma- Connective tissue اور Vitreous humour of eye کا بنا ہوا۔

۱۱۔ Angioma-Lymphatics اور خون کی نالیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

۱۲۔ Sarcoma۔کینسر

یہ جسم کے کسی بھی ریشے پر بن سکتے ہیں۔یہ پھیلتے ہی چلے جاتے ہیں اور رکتے نہیں۔جسم کے مختلف حصوں پر ایک وقت میں ہو سکتے ہیں۔

Epithelia Tumors

۱۔ Papilloma۔موکے

۲۔ Adenoma۔ گلینڈ (Salivery etc) کی رسولی

۳۔ Carcinoma۔یہ کینسر نما رسولی جسم کے کسی بھی حصہ میں بن سکتی ہے۔

Endothelial Tumors

۱۔ Mesothelioma

۲۔ Cholesteatoma

Lymphoid Tissue Tumors

۱۔ Lymphoma

۲۔ Lymphosarcoma

Teratoma

۱۔ Dermoid Cyst

۲۔ Dentigerous Cyst

تشخیص

موکے اپنی شکل اور ساخت کی وجہ سے پہچانے جاتے ہیں۔ معصوم رسولی بہت آہستہ آہستہ بڑھتی ہے اور جلد کے ساتھ جڑی (adherent) نہیں ہوتی اور نہ ہی اس میں سے رطوبت بہتی ہے۔ آس پاس کے ریشوں کو بھی متاثر نہیں کرتی جبکہ کینسر نمار سولیاں بہت تیزی سے بڑھتی ہیں اور جسم کے دوسرے حصوں میں بھی رسولیاں بنا دیتی ہیں کیونکہ خون اور لمف (Lymph) کے ذریعے اس کے محرکات جسم کے دوسرے حصوں تک پہنچ جاتے ہیں۔ جلد عام طور پر رسولی سے جڑی ہوتی ہے اور اس میں سے رطوبت بہہ بھی سکتی ہے۔

صحت یابی کے (Prognosis) امکانات۔

معصوم رسولیاں (Benign) نقصان دہ نہیں ہوتیں۔ جب تک کہ اتنی نہ ہو جائیں کہ جسم کے دوسرے حصوں پر ان سے دباؤ پڑے۔ انہیں نہایت کامیابی سے نکالا جا سکتا ہے۔ کینسر نمار سولیاں اکثر حالات میں نا قابل علاج ہوتی ہیں۔

علاج۔

۱۔ گرہ لگانا Ligation۔ رسولی کی جڑ (base) پر انتہائی کس کر (tight) گرہ لگا دیں تا کہ خون کی سپلائی رک جائے۔ تقریباً دس دن میں رسولی جھڑ جائے گی۔ بہتر ہوگا کہ Elastic ligature استعمال کیا جائے۔

۲۔ By using red hot iron جلانا

۳۔ By using the ecraseur

حلق اور اندام نہانی کی رسولیوں کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ رسولی کے base سے جلد کو پہلے (incised) زخمی کیا جاتا ہے۔ پھر Chain loop رسولی کو لگایا جاتا ہے اور کس دیا جاتا ہے۔

۴۔ Wart enucleater

موکے وغیرہ دور کرنے کے لیے مفید ہے۔

۵۔ Chemical Caustics

کاسٹک، پوٹاش، آرسینک پیسٹ، نائٹرک ایسڈ، ایسیٹک ایسڈ وغیرہ۔

۶۔ Excision

اردگرد کے ریشوں کا خیال رکھتے ہوئے احتیاط سے رسولی کو جراحت سے نکال دیا جاتا ہے۔

کینسر کا علاج

علاج فی الحال ممکن نہیں ہے اگر کسی طریقے سے رسولیاں نکال بھی دی جائیں تو بار بار ہو جاتی ہیں مگر عارضی آرام ضرور آجاتا ہے۔ جسم کے متاثرہ حصہ کو کاٹ بھی سکتے ہیں۔

موکوں کا علاج

بڑے موکے عمل جراحی سے کاٹ دیں۔ ویکسین بھی ملتی ہے۔ مگر شاید اتنی کارگر نہ ہو۔

آلات جراحی کو جراثیم سے پاک کرنا۔

Sterilization of Surgical instruments

آپریشن کے دوران استعمال ہونے والے اوزار، ٹیبل اور دیگر اشیاء کے علاوہ آپریشن کرنے کی جگہ اور اس ماحول کو جراثیموں سے پاک کرنے کے عمل کو سٹرلائزیشن کہتے ہیں۔ سٹرلائزیشن Sterilization کی مدد سے کسی بھی چیز (شے) کو ہر طرح کے جراثیم مثلاً بیکٹریا، وائرس، پھپھوندی اور اس کے سپورز سے صاف کرایا جاتا ہے۔ کسی بھی آپریشن کیلئے سخت ترین جراثیم سے پاک ماحول کی فراہمی ممکن تو نہیں تاہم جراثیم سے پاک ماحول کی فراہمی کیلئے تمام ممکنہ اقدامات ضرور کرنے چاہیں۔ اس لئے جتنا ہو سکے جراثیم سے پاک انتظامات میں کوئی رکاوٹ نہیں آنی چاہیے۔ پس ضروری ہے کہ جراح Surgeon کو بھی سٹرلائزیشن کا بنیادی علم ہونا چاہیے۔

جراحی Surgery میں استعمال ہونے والے اوزار اور سامان کو عام طور پر مندرجہ ذیل طریقہ کار سے سٹرلائزیشن کیا جاتا ہے۔

۱۔ Chemical کیمیائی مرکبات ادویات سے سٹرلائزیشن

۲۔ Heat حرارت کی مدد سے سٹرلائزیشن

۳۔ Radiation شعاع زیری کی مدد سے سٹرلائزیشن

۱۔ Chemical

جراثیم کش کیمیائی محلول میں ڈبونا۔ کیمیائی طریقہ Heat Sterilization کے مقابلے میں زیادہ بہتر نہیں لیکن

یہ طریقہ تیز دھار آلات مثلاً سکپل بلیڈ اور سوئیاں وغیرہ یا وہ آلات جو گرم کرنے پر خراب ہو سکتے ہیں، میں استعمال کیا جاتا ہے۔ Needles کو مسلسل ڈبوتے ہوئے فوری استعمال میں لانے کیلئے Absolute Ethyl Alchohal یا 1% cetrimide کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ آلات کو زنگ سے بچانے کیلئے جراثیم کش محلول میں (4 g/L) Sodium Nitrite ڈالنا چاہیے۔ تیز دھار آلات کو 1-5% Carbolic Acid میں ڈبو کر اور پھر جراثیم سے پاک آب مقطر Distilled water سے دھو کر جراثیم سے پاک کرایا جاسکتا ہے۔ ربڑ کی بنی اشیاء مثلاً گم بوٹ پلاسٹک شیتھ وغیرہ کو اگر جراثیم کش کیمیائی محلول 135 ml Formaline (38%) + 10 gm NaoH + 1Litre Distilled water میں کم از کم دو گھنٹے تک ڈبو کے رکھا جائے تو جراثیم سے پاک ہو سکتے ہیں۔ 70% Ethyl Alcohol ایک بہترین جراثیم کش محلول ہے۔

۲۔ Heat Sterilization

یہ سب سے قدیم اور سب سے زیادہ استعمال ہونے والا طریقہ ہے۔ بہت سارے عوامل اس طریقہ کی کارکردگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ حرارت جتنی زیادہ ہوگی سٹرلائزیشن کا عمل اتنا ہی کم ٹائم لے گا۔ اگر آلات پر بہت زیادہ جراثیم یا سپور موجود ہوں تو سٹرلائزیشن کا عمل زیادہ وقت لے گا۔ اس لئے ضروری ہے جن آلات کو جراثیم سے پاک کرنا ہو ان کو پہلے اچھی طرح سے صاف کیا جائے مختلف اشیاء مثلاً تیل، روغنیات اور گریس وغیرہ جراثیم اور سپورز کو حرارت سے بچاتے ہیں۔

حرارت سے سٹرلائزیشن کے دو طریقے ہیں۔

۱۔ Dry Heat۔ خشک حرارت سے سٹرلائزیشن

۲۔ Moist Heat۔ گرم بھاپ سے سٹرلائزیشن

Dry Heat

اس طریقہ میں یا تو Hot air oven کا استعمال کیا جاتا ہے یا پھر آلات کو آگ کے شعلے پر رکھ کر جراثیم سے پاک کیا جاتا ہے۔ ہاٹ ایئر اون میں اوزاروں کو 350°F پر تین گھنٹے کیلئے رکھا جاتا ہے۔ خشک حرارت جراثیم کو مار دیتی ہے۔ تاہم یہ کافی سست طریقہ ہے کیونکہ اس میں اوزاروں کو کافی دیر تک بہت زیادہ درجہ حرارت پر رکھنا پڑتا ہے۔

گاؤن (Gown)، Swabs اور Petri dishes وغیرہ 8 گھنٹے کیلئے 120°C پر جراثیم سے پاک کرائے جاسکتے ہیں۔ سٹیل Steel اور شیشے Glass کی بنی اشیاء 160°C پر 60 منٹ کیلئے جراثیم سے پاک کرائے جاسکتے ہیں۔

یہ طریقہ تیز دھار آلات مثلاً سکیپل بلیڈ اور سوئیاں وغیرہ یا وہ آلات جو گرم کرنے پر خراب ہو سکتے ہیں، میں استعمال کیا جاتا ہے۔ Needles کو مسلسل ڈبوتے ہوئے فوری استعمال میں لانے کیلئے Absolute Ethyl Alchohal یا 1% cetrimide کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ آلات کو زنگ سے بچانے کیلئے جراثیم کش محلول میں (4 g/L) Sodium Nitrite ڈالنا چاہیے۔ تیز دھار آلات کو 1-5% Carbolic Acid میں ڈبو کر اور پھر جراثیم سے پاک آب مقطر Distilled water سے دھو کر جراثیم سے پاک کرایا جاسکتا ہے۔ ربڑ کی بنی اشیاء مثلاً گم بوٹ پلاسٹک شیٹھ وغیرہ کو اگر جراثیم کش کیمیائی محلول 135 ml Formaline (38%) + 10 gm NaoH + 1Litre Distilled water میں کم از کم دو گھنٹے تک ڈبو کے رکھا جائے تو جراثیم سے پاک ہو سکتے ہیں۔ 70% Ethyl Alcohol ایک بہترین جراثیم کش محلول ہے۔

۲۔ Heat Sterilization

یہ سب سے قدیم اور سب سے زیادہ استعمال ہونے والا طریقہ ہے۔ بہت سارے عوامل اس طریقہ کی کارکردگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ حرارت جتنی زیادہ ہوگی سٹرلائزیشن کا عمل اتنا ہی کم ٹائم لے گا۔ اگر آلات پر بہت زیادہ جراثیم یا سپور موجود ہوں تو سٹرلائزیشن کا عمل زیادہ وقت لے گا۔ اس لئے ضروری ہے جن آلات کو جراثیم سے پاک کرنا ہو ان کو پہلے اچھی طرح سے صاف کیا جائے مختلف اشیاء مثلاً تیل، روغنیات اور گریس وغیرہ جراثیم اور سپورز کو حرارت سے بچاتے ہیں۔

حرارت سے سٹرلائزیشن کے دو طریقے ہیں۔

۱۔ Dry Heat۔ خشک حرارت سے سٹرلائزیشن

۲۔ Moist Heat۔ گرم بھاپ سے سٹرلائزیشن

Dry Heat

اس طریقہ میں یا تو Hot air oven کا استعمال کیا جاتا ہے یا پھر آلات کو آگ کے شعلے پر رکھ کر جراثیم سے پاک کیا جاتا ہے۔ ہاٹ ایئر اون میں اوزاروں کو 350°F پر تین گھنٹے کیلئے رکھا جاتا ہے۔ خشک حرارت جراثیم کو مار دیتی ہے۔ تاہم یہ کافی سست طریقہ ہے کیونکہ اس میں اوزاروں کو کافی دیر تک بہت زیادہ درجہ حرارت پر رکھنا پڑتا ہے۔

گاؤن (Gown)، Swabs اور Petri dishes وغیرہ 8 گھنٹے کیلئے 120°C پر جراثیم سے پاک کرائے جاسکتے ہیں۔ سٹیل Steel اور شیشے Glass کی بنی اشیاء 160°C پر 60 منٹ کیلئے جراثیم سے پاک کرائے جاسکتے ہیں۔

Moist Heat

بھاپ سے سٹرلائزیشن کا طریقہ خشک حرارت کے مقابلے میں بہتر ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں کم درجہ حرارت اور کم وقت لگتا ہے۔ یہ دو طریقوں سے ہوتا ہے۔Boiling Water ابلتے پانی سے سٹرلائزیشن Auto Clave آٹو کلیو کے استعمال سے

Boiling Water

ہنگامی بنیادوں پر آلات کو پانی میں 100°C پر 15 منٹ کیلئے ابال کر جراثیم سے پاک کیا جاسکتا ہے۔ تاہم سپورز کو ختم کرنے کیلئے کافی وقت درکار ہوتا ہے۔ دھاتی آلات کو زنگ سے بچانے کیلئے پانی میں 2% NaCo3 ڈال لیں۔ یہ طریقہ قابل بھروسہ نہیں خصوصاً جہاں بہتر طریقے موجود ہوں یا بہت زیادہ جراثیم سے پاک ماحول کی فراہمی مقصود ہو وہاں یہ طریقہ نہیں اپنایا جاتا۔ اس کے علاوہ ضروری اشیاء مثلاً سپنج وغیرہ کو بھی اس طریقے سے صاف نہیں کرائے جاسکتے۔

آٹو کلیو Auto clave

یہ سب سے بہترین اور قابل بھروسہ طریقہ ہے اس میں آلات جراحی کو آٹو کلیو میں 120°C اور 15 IB pressure per squre inch پر 15 منٹ کیلئے بھاپ دی جاتی ہے۔ تیز دھار آلات مثلاً قینچی، سوئیاں اور دوسرے استعمال میں آنے والے آلات کو آٹو کلیو کیا جاتا ہے

۳۔ Radiation شعاع ریزی

آپریشن تھیٹر کو Ultravoilet شعاع ریزی کی مدد سے جراثیم سے پاک کرایا جاسکتا ہے اس کے علاوہ Gamma-X-ray جو کہ زندہ خلیوں کیلئے مہلک ہوتے ہیں کی مدد سے سرنجوں Interavenous cathetess کو جراثیم سے پاک کیا جاسکتا ہے۔

جراحی کے بعد مریض کی نگہداشت

Post operative Care of Patient

ا۔ سرجری کے بعد جانور کو آرام دہ حالت میں رکھیں۔ جانور کو Dorsal Recumbancy میں ہرگز نہ رکھیں۔

۲۔ اگر موسم بہت زیادہ ٹھنڈا ہے تو سردی سے بچانے کے لیے جانور کے جسم کو ڈھانپ لیں یا ہیٹر heater کی مدد سے جانور کو سردی سے بچائیں۔

۳۔ اگر جانور مکمل طور پر جنرل Anesthesia سے نہیں نکل پایا تو جانور کی زبان باہر نکال لیں تا کہ سانس لینے میں دشواری سے بچایا جا سکے۔

۴۔ جنرل Anesthesia سے نکلنے کے دوران بہت سارے جانور struggle کرتے ہیں۔ایسی صورت میں Tranquilizer لگالینا چاہیے۔

۵۔ اگر جانور جنرل Anesthesia سے نکل رہا ہے تو پانی ہرگز نہ پلائیں کیونکہ نگلنے یعنی پانی پینے کے دوران جانور کو Aspiration pneumonia ہوسکتا ہے۔

۶۔ وقفے وقفے سے جانور کی سانس، نبض کی رفتار اور درجہ حرارت معلوم کرتے رہیں۔

۷۔ ہر آدھے گھنٹے بعد جانور کی حالت (Position) تبدیل کرتے رہیں تا کہ خون کے جماؤ کو روکا جا سکے۔

Preparation of the site and the patient

آپریشن کیلئے جانور کی تیاری

جانور کو قابو کرنے کے بعد متاثرہ حصہ کو سرجری کیلئے تیار کرنے کا عمل ایک اہم قدم ہے۔متاثرہ حصہ کی تیاری میں مندرجہ ذیل باتیں ذہن نشین کر لینی چاہیے۔

آپریشن والی جگہ کی تیاری۔ Preparation of the site

۱۔ متاثرہ حصے کو ہر قسم کی آلودگی اور گرد سے صاف کریں۔

۲۔ متاثرہ حصے سے حسب ضرورت بال صاف کریں یا شیو کر دیں۔

۳۔ شیو کیا گیا حصہ صابن اور زیادہ پانی سے دھوئیں اور برش کر لیں اور پھر صاف تولئے سے خشک کر دیں۔

۴۔ ماحول ہر قسم کی آلودگی اور جراثیم سے پاک ہو

۵۔ کوئی بھی اچھا جراثیم کش محلول متاثرہ حصے پر لگائیں اس مقصد کیلئے Picric Acid, Tincture Iodine 2%، Acriflavin 1-2 % یا Carbolic Acid 5% وغیرہ استعمال کئے جا سکتے ہیں۔

۶۔ سرجن کے ہاتھ صاف اور جراثیم سے پاک دستانے پہن لینے چاہیے۔گاؤن (Gown)، ٹوپی (Cap) اور ماسک (Mask) وغیرہ پہننے چاہیے۔

۷۔ سرجری میں استعمال ہونے والے تمام اوزار اور سامان جراثیم سے پاک ہوا اور نہیں اچھی طرح سٹرلائز کیا جائے۔

Preparation of the patient مریض کی تیاری

۱۔ سرجری سے پہلے مریض کا معائنہ کریں تا کہ تسلی ہو جائے کہ سرجری کے دوران مریض کی زندگی کو کوئی خطرہ نہیں۔ نظام دوران خون کی بیماریاں، نمونیا، گردوں کے نقائص اور حمل وغیرہ سرجری کو پیچیدہ بنا دیتے ہیں۔ ایسی حالتوں میں سرجری کرتے وقت بہت محتاط رہنا چاہیے۔

۲۔ بہتر ہوگا کہ آپریشن صبح کے وقت کیا جائے تا کہ بعد میں جانور کی نگہداشت کیلئے کافی وقت مل جائے۔

۳۔ بڑا آپریشن اور جنرل بے ہوشی General Anesthesia دینے سے پہلے جانور کو 12 سے 18 گھنٹے یا زیادہ وقت تک بھوکا رکھا جائے۔ جانور کو ہلکی جلاب آور دوا mild purgative پلائیں تا کہ پیٹ میں موجود خوراک کے حجم کو کم کیا جا سکے۔

۴۔ اگر جانور Shock میں ہے تو جنرل Anesthesia بالکل بھی نہ دیں۔ اگر کسی حادثہ مثلاً فریکچر (fracture) یا گاڑی کی ٹکر (Accident) کی وجہ سے ہنگامی بنیاد پر سرجری کرنا پڑ جائے تو پہلے اچھی طرح تسلی کر لیں کہ کہیں کوئی اندرونی طور پر Haemorrhage تو نہیں ہو رہی یا مثانہ تو نہیں پھٹا ہوا۔

۵۔ حسب ضرورت مقامی یا جنرل بے ہوشی کا بندوبست کر لیں تا کہ جانور سرجری کے دوران ہلنے جلنے سے گریز کرے۔

۶۔ اگر جانور غذائی قلت یا خون کی کمی کا شکار ہے یا دہ کرمی بیماریوں میں مبتلا ہے تو Cosmetic Surgery کو ملتوی کر دیں۔

۷۔ سرجری سے پہلے دل اور پھیپھڑوں کی Auscultation کریں۔ خون اور پیشاب کے لیبارٹری ٹیسٹ کروائیں۔

۸۔ اگر بہت زیادہ خون کا ضیاع ہوا ہے تو جانور کو خون یا Saline injections لگائیں۔

Operation Theatre کی تیاری

۱۔ آپریشن تھیٹر صاف ہوادار اور اس میں روشنی کا مناسب انتظام ہونا چاہیے۔

۲۔ چھت، دیواریں اور Desks وغیرہ صاف ستھرے ہونے چاہیں۔

۳۔ تھیٹر کے اندر واش بیسن Wash basin اور اس میں ٹھنڈے اور گرم پانی کا معقول انتظام ہونا چاہیے۔

۴۔ آپریشن ٹیبل صاف ستھرا ہونا چاہیے۔

۵۔ گھڑی اور X-ray illuminator وغیرہ بھی مفید ثابت ہوتے ہیں۔

ہرنیا۔ Hernia

تعریف

جسم کے کسی اندرونی عضو یا اس کے کچھ حصّے کا حادثاتی یا ضرباتی وجہ سے اپنی اناٹومیکل جگہ سے ہل جانے کو ہرنیا کہتے ہیں۔
پالتوں جانوروں میں پیدائشی یا حادثاتی ہرنیا عموماً دیکھنے کو ملتے ہیں۔

اسباب

۱۔ Umbilicus کا مکمل طور پر بند نہ ہو جانا۔(Umbilical Hernia)
۲۔ Diaphragm کا مکمل نہ بن پانا۔(Diaphragmatic Hernia)
۳۔ مقامی سوجن اور گپت مار (Contusion) کی وجہ سے Abdominal Wall کا کمزور ہو جانا۔
۴۔ قبض یا Diarrhoea کی وجہ سے پیٹ کے اندر دباؤ Intra-Abdominal Pressure کا بڑھ جانا۔
۵۔ شدید کھانسی اور بچے کی پیدائش کے وقت زیادہ زور لگانا۔
۶۔ اپھارہ کی وجہ سے۔
۷۔ کسی کندھ آلے کے اوپر گر جانا۔

ہرنیا کے حصّے Parts of Hernia

ہرنیا تین حصّوں پر مشتمل ہوتا ہے۔
۱۔ ہرنیا کا حلقہ۔ (Hernial ring)
۲۔ ہرنیا کی تھیلی۔(Hernial sac)
۳۔ ہرنیا کی اشیاء (Hernial contents)

Abdominal Wall کے پھٹنے کی وجہ سے Hernial ring بن جاتا ہے جہاں سے ہرنیا کی اشیاء (Hernia contents) باہر آجاتی ہیں۔

ہرنیا کی تھیلی وہ حصّہ ہے جس میں ہرنیا کی اشیاء موجود ہوتی ہیں۔ اس کے مزید تین حصّے ہیں۔

۱۔ Neck   ۲۔ Body   ۳۔ Fundus

Hernial ring کے نزدیک ترین حصّہ Neck کہلاتا ہے۔ Fundus سب سے آخری حصّہ ہے۔ Neck اور

Fundus کے بیچ کا حصہ Body کہلاتا ہے۔

ہرنیا کی اشیاء میں یا تو کوئی عضو مثلاً انتڑیاں (Loop of Bowel) یا بافت (Omentum) یا دونوں شامل ہوتے ہیں۔

Classification of Hernia

۱۔ ہرنیا پیدائشی یا حادثاتی ہو سکتا ہے۔

۲۔ ہرنیا اندرونی (Internal Hernia)، بیرونی (External Hernia) یا درمیانی (Interstitial) ہو سکتا ہے۔ بیرونی قسم میں contents پیٹ کی دیوار سے نکل کر جلد کے قریب آ جاتے ہیں۔ اندرونی ہرنیا میں contents جسم کے ایک حصے سے دوسرے حصے میں چلے جاتے ہیں مثلاً Diaphragmatic Hernia۔ درمیانی ہرنیا میں contents پیٹ کے پٹھوں کے درمیان میں واقع ہوتے ہیں۔

۳۔ Location (جگہ) کی بنیاد پر ہرنیا کی ترتیب ہو سکتی ہے مثلاً، Umbilical، Scrotal، Inguinal، Femoral، Diaphragmatic اور Ventral hernia۔

۴۔ contents کی بنیاد پر ہرنیا کی ترتیب ہو سکتی ہے مثلاً،

ا۔ Enterocele (Portion of intestine)

۲۔ Epiplocele/Omentocele(Omentum)

۳۔ Enteroepiplocele(Intestine+Omentum)

۴۔ Gastrocele (Stomach)

۵۔ Vesicocele (Urinary bladder)

۶۔ Hysterocele (Uterus)

۷۔ Hepatocele (Liver)

۵۔ تخفیف کی بنیاد پر (Reducibility)

ا۔ قابل تخفیف۔ (Reducible)

وہ قسم جس میں ہرنیا کی اشیاء کو ہرنیا کے حلقے سے اندر واپس اپنی جگہ پر لایا جا سکتا ہے۔

۲۔ ناقابلِ تخفیف۔(Irreducible)

وہ قسم جس میں ہرنیا کی اشیاء کو ہرنیا کے حلقے سے اندر واپس اپنی جگہ پر نہیں لایا جاسکتا۔اس کی مزید تین اقسام ہیں۔Hernia with Adhesionsاس قسم میں ہرنیا کی اشیاء اور تھیلی کی آپس میں پیوستگی کی وجہ سے ہرنیا کی تخفیف نہیں کی جاسکتی۔Incarcerated herniaاس قسم میں ہرنیا کی اشیاء حجم میں بہت زیادہ بڑھ جاتی ہیں جس کی وجہ سے ہرنیا کی تخفیف نہیں کیا جاسکتی۔Strangulated herniaاس قسم میں Hernial contents کو خون پہنچانے والی نالیاں متاثرہ ہوتی ہیں جس کی وجہ سے Necrosisاور Adhesion ہوجاتی ہے اور ہرنیا کی تخفیف نہیں کی جاسکتی۔

علامات Cilincal Signs

ہرنیا والی جگہ سوج جاتی ہے۔یہ سوجن ساخت اور جسامت میں مختلف ہوسکتی ہے۔کھانسنے کے دوران یہ سوجن بڑھ سکتی ہے۔قابلِ تخفیف ہرنیا میں کسی قسم کے علامات نہیں ہوتے۔Incarcerated hernia میں قولنج(Colic) دیکھنے کو ملتا ہے۔Strangulated hernia میں شدید درد، زیادہ جسمانی درجہ حرارت اور Colic وغیرہ ہوتے ہیں۔

تشخیص Diagnosis

۱۔ Hernial ring کی palpation کرنے سے۔Umbilical hernia کی صورت میں اگر جانور کو کمر کے بل لیٹا دیا جائے تو Hernial ring آسانی سے palpate کی جاسکتی ہے۔

۲ اشیاء کی نوع سے۔(Nature of contents)

Epiplocele میں Palpation کرنے پر contents ملائم لگیں گے جبکہ Enterocele میں contents لچکدار ہونگے۔

ہرنیا کا عمومی علاج۔General treatment of Hernia

۱۔ **Reduction & retention by bandage**

ہرنیا کی Local manipulation سے تخفیف کر کے پٹی باندھ دی جاتی ہے تاکہ اشیاء دوبارہ واپس نہ آسکیں۔یہ پٹی دو سے تین ہفتوں تک لگائی جاتی ہے۔یہ طریقہ چھوٹے سائز کے Umbilical hernia میں کارآمد ہے۔

۲۔ ہرنیا کی سے تخفیف کرنے کے بعد ring کے نزدیک Blister یا کوئی بھی irritant محلول کے انجکشن لگائے جاتے ہیں جس کی وجہ سے وہاں پر سوزش کی وجہ سے سوجن ہوجاتی ہے۔یہ طریقہ چھوٹے ہرنیا کے علاج کے لیے کافی۔اس کے

علاوہ یہ hernia کے orifice کو بند کرنے کے لئے بھی مفید ہے۔ اس مقصد کے لئے %5-5 سوڈیم کلورائیڈ اور %10-5 زنک کلورائیڈ استعمال کیے جاتے ہیں۔

۳ آپریشن Operation

چیرا دے کر ہرنیا کی اشیاء ring سے اندر کردی جاتی ہیں۔ بعد میں ring کے کناروں کو تازہ کر کے ٹانکے لگا دیئے جاتے ہیں اور ring بند کردی جاتی ہے اور پھر بیرونی جلد پر بھی ٹانکے لگا دیئے جاتے ہیں۔

Umbilical Hernia

یہ ہرنیا Umbilicus حصے میں ہوتا ہے۔ اس کی اشیاء میں اکثر اوقات omentum اور intestine ہوتے ہیں۔

وقوع پذیری۔Incidence

تمام پالتو جانوروں میں ہوتا ہے۔ چھوٹے کتوں، بچھڑوں اور چھوٹے گھوڑوں میں زیادہ ہوتا ہے۔

وجوہات۔Etiology

اکثر پیدائشی ہوتا ہے۔ Umbilicus کا مکمل بند نہ ہوجانا۔ قبض یا دست کی وجہ سے جانور کا زور لگانا۔ ولادت کے وقت زیادہ دباؤ کی وجہ سے۔

تشخیص۔Diagnosis

Umbilicus والی جگہ پر سوجن ہوگی۔ پھوڑے اور خونی رسولی سے Differentiate کریں۔ اگر جانور کو کمر کے بل لیٹا دیا جائے تو ہرنیا کی رِنگ محسوس کی جاسکتی ہے۔ یہ ہرنیا قابلِ تخفیف ہوتا ہے۔

علاج۔Treatment

۱۔ ایک سال سے کم عمر کے بچھڑوں، گھوڑوں اور چھ ماہ سے چھوٹے کتوں میں جسمانی بڑھوتری کے ساتھ ساتھ یہ ہرنیا خود ہی ٹھیک ہوجاتا ہے۔ اشیاء کو reduce کر کے اور پٹی (elastoplast) باندھنے سے حصول صحت یابی کو تیز کیا جاسکتا ہے۔ Favourable cases میں hernial ring دو سے تین ہفتوں میں بند ہوجاتی ہے۔ اس دوران جانور کو نرم خوراک دینی چاہیے تاکہ قبض کی وجہ سے جانور زور نہ لگائے۔

۲۔ دوسرے طریقوں میں irritant محلول کے انجکشن بھی لگائے جاسکتے ہیں۔

۳۔ اگر مندرجہ بالا طریقہ کار سے جانور ٹھیک نہیں ہورہا تو آپریشن کر کے ہرنیا کے contents کو ring سے اندر کر کے اپنی جگہ واپس کریں۔ Ring کے کناروں کو ٹانکے لگا کر بیرونی جلد پر ٹانکے لگالیں۔

جانوروں پر قابو پانے کے طریقے (Restraining)

گھوڑا

اجنبی انسان کو گھوڑے کے نزدیک جانے سے بیشتر اسے پیار بھرے الفاظ سے اپنی آمد کی اطلاع دینی چاہیے۔ گھوڑے کے پیچھے سے آنے سے اجتناب کریں۔ گھوڑے کے نزدیک تقریباً 45° کے زاویے سے ہمیشہ بائیں جانب سے آئیں۔ نزدیک پہنچتے ہی گردن پر تھپکی دیں۔ گھوڑے کے ایک طرف کھڑے ہونا چاہیے آگے اور بالخصوص پیچھے کھڑے ہونا بہت خطرناک ہے۔

گھوڑے کے پاؤں کی ساخت

سُم

گھوڑے کے پاؤں کا سُم دار حصّہ دو حصّوں پر مشتمل ہے:

(i) سخت اور غیر حساس حصّہ

(ii) نرم اور حساس حصّہ

غیر حساس حصّہ

یہ حساس اپی ڈرمس (epidermis) سے بنتا ہے۔

(i) وال (wall) سُم کی دیوار

سُم کی دیوار کا سامنے کا حصّہ نوک یا ٹو (Toe) اطراف کے حصّے کوارٹرز (Quaters) اور پچھلے حصے ایڑیاں یا ہیلز (Heels) کہلاتے ہیں پچھلی جانب ہر طرف سے آنے والی سُم کی دیوار اندر کو مُڑ کر پتلی یا "فراگ" (Frog) کی نوک کے قریب تلوے میں غائب ہو جاتی ہے۔ سُم کی دیوار کا یہ اندرونی رُخ مڑا ہوا حصّہ "بارز" (Bars) کہلاتا ہے۔ ہر ایڑی پر سُم کی دیوار اور بارز کی درمیانی جگہ "ایڑی کا زاویہ (Angle of Heel) پیوہ کی جگہ" یا "سیٹ آف دی کارن" (seat of corn) کہلاتی ہے۔ وال (wall) کی اندرونی سطح پر 500 کے قریب عمودی لکیریں سی ہوتی ہیں۔ ان کو ہارنی لیمے نی (Horny laminae) کہتے ہیں۔ سُم کی دیوار کی موٹائی نوک پر زیادہ اور ایڑیوں کی طرف کم ہوتی جاتی ہے۔

سُم کی دیوار کا نچلا کنارہ زمین کے ساتھ لگا ہوتا ہے دیوار کے اوپر والے کنارے کی اندرونی سطح کے گرد" کارونری

بینڈ" (coronary band) کے لیے ایک چھوٹا سا گڑھا بنا ہوتا ہے دیوار کا نچلا کنارہ گھستا رہتا ہے اور اوپر والے کنارے سے نیا سُم پیدا ہوتا ہے۔

سول (Sole) پاؤں کا تلوا

تندرست تلوا پیالہ نما یا محراب دار ہوتا ہے۔ اسی لیے تلوے کا تھوڑا حصہ ہی زمین کے ساتھ لگا ہوا ہوتا ہے۔ سُم کی دیوار اور تلوے کے مقام اتصال پر ایک سفید لکیر "وائٹ لائن" (White line) ہوتی ہے۔ یہ لائن وال اور سول کو ملاتی ہے تلوے کے پچھلے حصہ میں تکونی شکل کا فراگ (Frog) یا تچلی ہوتی ہے۔ فراگ کے تین حصے ہوتے ہیں۔ پوائنٹ آف دی فراگ، باڈی آف دی فراگ اور بیس آف دی فراگ تچلی کے دونوں طرف دو لمبے گڑھے ہوتے ہیں۔ ان کو لیٹرل کلیفٹس (Lateral clefts) کہتے ہیں۔ تچلی کے درمیان ایک گڑھا ہوتا ہے اسے میڈین کلیفٹ (Median cleft) کہتے ہیں۔ تلوے کی اندرونی سطح پر میڈین کلیفٹ کے بالکل اوپر ایک اُبھار ہوتا ہے یہ ابھار فراگ سٹے (Frog stay) کہلاتا ہے۔ اس پر حساس فراگ پڑا ہوتا ہے۔ تچلی یا فراگ زمین کے ساتھ لگا ہوتا ہے۔ یہ جھٹکے کا اثر زائل کرنے اور جانور کو پھسلنے سے بچاتا ہے۔

پاؤں کی ہڈیاں اور حساس حصے

پاؤں کے حساس حصے ڈرمس (Dermis) سے بنتے ہیں۔ پاؤں میں سیکنڈ فیلنکس کا آخری حصہ (last part of 2nd phalanx)، تھرڈ فیلنکس (Third phalanx) اور ڈسٹل سیسامائیڈ یا نیوی کولر بون (Navicular bone) شامل ہیں۔ تھرڈ فیلنکس کے کونوں پر لیٹرل کارٹیلیجز (Lateral cartilages) لگے ہوتے ہیں۔ یہ صدمہ اور جھٹکے کو زائل کرنے کے علاوہ پاؤں کو لچک دار بناتے ہیں۔ تھرڈ فیلنکس کے پچھلی طرف اور لیٹرل کارٹیلیجز کے درمیان پلانٹر کشن (Planter cushion) پڑا ہوتا ہے پلانٹر کشن میں جھٹکے جذب کرنے کی صلاحیت سب سے زیادہ ہے بلبز آف دی ہیل (Bulbs of the Heel) اسی سے بنے ہوتے ہیں۔

سُم کی دیوار کے بالائی کنارے کے گرداگرد اور کارونری میٹرکس کے اوپر پیری اوپل، میٹرکس یا پیری اوپلیک بینڈ (Periople matrix or perioplic band) ہوتا ہے۔

تھرڈ فیلنکس کے سامنے کی سطح پر حساس لیمے نی (Sensitive laminae) ہوتے ہیں حساس اور غیر حساس لیمے نی ایک دوسرے میں پیوست ہوتے ہیں۔

پاؤں کے مقاصد (Function of foot)

1) گھوڑے کے وزن کو اُٹھانا

2) . جھٹکے کو کم کرنا (Reduce concussion)

3) پھسلنے سے بچاؤ

کھڑی حالت میں قابو کرنا

ا۔ ھیڈ کالر(Head Collar) یا نکتہ کا استعمال کیا جائے۔

۲۔ ٹانگ اُٹھانا

i) اگلی ٹانگ اُٹھانا:

جانور کے جس طرف کام کرنا ہو اُسی طرف کا اگلا پاؤں اُسی ہاتھ سے اُٹھایا جائے۔ ٹانگ اُٹھانے والا گھوڑے کے برابر کھڑا ہو کر گھوڑے کی پیٹھ کی طرف اپنا منہ کرے۔ گھوڑے کے کندھے پر تھپکی والا ہاتھ سرکاتے ہوئے نلی تک لے جائے پھر اپنے انگوٹھے اور انگلیوں سے ٹینڈن (Tendon) دبائے اور ساتھ ہی اپنے کندھے سے گھوڑے کو ذرا دھکیلے۔ جانور خود بخود پاؤں اُٹھائے گا۔

پچھلی ٹانگ اُٹھانا

گھوڑے کا پچھلا پاؤں معائنہ یا نعل بندی کے لیے اُٹھایا جاتا ہے جس طرف کی ٹانگ اُٹھانا مقصود ہو اس طرف کا ہاتھ استعمال کیا جائے۔ جانور کو تھپکی دے کر پیٹھ پر ہاتھ رکھیں اور منہ گھوڑے کی پیٹھ کی طرف ہو اور پھر ہاتھ سرکاتے ہوئے پچھلی ٹانگ کی نلی پر لے جایا جائے پھر (Tendon) کو دبائیں۔ جانور پاؤں اُٹھائے گا۔

ٹوچ یا پوزمال کا استعمال

بانس کے ۲ فٹ لمبے ڈنڈے کے ایک سرے پر سوراخ ہوتا ہے۔ سوراخ میں سے بالوں کی ایک رسّی گزار کر آزاد سروں کو گرہ لگائی جاتی ہے۔ یہ پوزمال کہلاتا ہے۔ پوزمال کی رسی بائیں ہاتھ پر اس طرح چڑھائیں کہ انگشت شہادت باہر رہے۔ ڈنڈا دائیں بغل میں دبالیں۔ جانور کے قریب جا کر رسی والے ہاتھ سے کان اوپر والے لب یا نچلا لب پکڑ کر انگشتِ شہادت کی سود سے رسی سرکا کر اوپر چڑھادیں۔ رسی کے چڑھتے ہی دوسرے ہاتھ سے ڈنڈے کو گھمانا شروع کر دیں۔ رسی پر بل چڑھ جائیں گے۔ لب یا کان گرفت میں آجائے گا۔ جانور کو درد محسوس ہوگا۔

گھوڑے کو کریڈل لگانا

کریڈل اِس لیے لگائی جاتی ہے کہ جانور اپنے منہ سے جسم کے کسی زخم کو یا جسم پر لگی ہوئی زہریلی دوا کو نہ چاٹ سکے۔ یہ گردن

پر ڈالی جاتی ہے۔ کریڈل گردن پر ڈال کر دونوں سروں کی رسیاں آپس میں باندھ دی جاتی ہیں۔

سائیڈ لائن لگانا

گھوڑے کے پچھلے حصہ پر دوا وغیرہ لگانے کے لیے سائیڈ لائن لگائی جاتی ہے۔اس کے لیے نوار کا ایک فٹ لمبا ٹکڑا درکار ہوتا ہے نوار نہ ہونے کی صورت میں عام رسی بھی استعمال کی جاتی ہے۔

سائیڈ لائن ذیل کے دو طریقوں سے لگائی جاتی ہے:

(i) **سنگل سائیڈ لائن**

جانور کے جس طرف کام کرنا ہو اسی طرف کی پچھلی گامچی نوار کے ایک سرے سے باندھ دی جائے دوسرا سرا اگلی ٹانگوں کے درمیان سے لا کر گامچی کی طرف سے آتی ہوئی نوار کے نیچے سے گزاریں اور پھر وِدرز (withers) کے اوپر سے اپنی طرف لا کر گرہ دے دیں۔

(ii) **ڈبل سائیڈ لائن**

نوار کا ایک سرا پچھلی گامچی سے باندھ دیا جائے آزاد سرا اگلی ٹانگوں کے درمیان سے لا کر گامچی سے آتی ہوئی نوار کے نیچے سے گزار کر وِدرز (withers) کے اوپر سے دوسری طرف لے جائیں۔ دوسری طرف نوار سامنے سے اگلی ٹانگوں کے درمیان لائیں اور وِدرز کی طرف سے آنے والی نوار کے اوپر سے گزار کر دوسری پچھلی گامچی سے باندھ دیں۔

گرا کر قابو کرنا

عموماً عمل جراحی کے لیے گھوڑوں کو گرایا جاتا ہے۔اور اسی کام کے عموماً ذیل کے طریقے استعمال کیے جاتے ہیں۔

گھوڑے کو رسّہ کے ذریعے گرانے کا طریقہ

گھوڑے کو گرانے کے لیے ایک 45 فٹ اور 1/2 انچ موٹا رسہ درکار ہوتا ہے۔رسے کو دوہرا کیا جائے۔ جڑے ہوئے سرے پر 8 کی شکل کی گانٹھ دیں اور اس کو سر میں سرکا کر گردن میں لے آئیں۔ باقی رسّہ کو اکٹھا کر کے ہر دو سروں کو اگلی اور پچھلی ٹانگوں کے درمیان میں سے گزارا جائے۔

پچھلی گامچیوں کے اوپر سے گزار کر پہلی رسی کے نیچے سے نکالتے ہوئے ہر سرے کو گردن کی رسی میں سے گزارا جائے۔ دو آدمی ایک رسی کو پکڑ کر گھوڑے کے آگے اور دوسری رسّی کو پکڑ کر گھوڑے کی پچھلی طرف کھڑے ہو جائیں۔ ایک آدمی گھوڑے کا سر اور ایک دم پکڑتا ہے۔ رسیوں کو دونوں آدمی ایک ہی وقت میں کھینچنا شروع کر دیتے ہیں۔اس طرح سے گھوڑے کے پچھلے پاؤں اپنی جگہ سے نکل جاتے ہیں اور توازن بگڑ جانے سے جانور گر پڑتا ہے۔ جانور کے گرنے پر سر والا

آدمی گردن پر گھٹنا رکھ دیتا ہے اور ہاتھوں سے پیچھے دبائے رکھتا ہے۔

پاؤں کی حفاظتی تدابیر

1) کھر کی بناوٹ (Hoof Confirmation)

پاؤں کی بناوٹ چاروں اطراف سے نارمل ہونی چاہیے۔ نہ بہت زیادہ پچھلی طرف ڈھلان ہو اور نہ ہی بہت زیادہ اگلی طرف ہونی چاہیے۔ اگلے سُموں کا زاویہ 45-50° اور پچھلے سُموں کا زاویہ 50-55° ہونا چاہیے۔

2) کھر کی کٹائی (Hoof Trimming)

کھروں کی کٹائی ہر چار سے چھ ہفتہ بعد کرنی چاہیے۔ نعل بند اپنے تجربے کی بنا پر کھر کی بناوٹ، زاویہ کو درست رکھتا ہے۔ اگر باقاعدگی سے کھروں کی کٹائی نہ کی جائے تو کھر پھٹ جائے اور اُن کی شکل بگڑ جاتی ہے۔

3) کھر کی روزانہ کی دیکھ بھال (Daily Hoot Care)

کھر کی صفائی صبح شام ہونی چاہیے۔ نیز کام سے پہلے اور کام کے بعد بھی صفائی ضروری ہے۔ کھروں پر لگے ہوئے نعل کی روزانہ پڑتال کرنی چاہیے۔ ڈھیلا ہونے کی صورت میں نعل بند سے دوبارہ نعل لگوانا چاہیے گھوڑوں کے اصطبلوں کے فرش کی روزانہ اچھی طرح صفائی ہونی چاہیے۔ تاکہ کھر کی بیماریوں سے بچا جا سکے۔
اِس بات کا دھیان رکھنا چاہیے کہ کھلے جانور بہت دیر تک گیلی جگہ پر نہ رہیں اِس سے اُن کے کھر نرم ہو کر ٹوٹ جاتے ہیں۔

سڑے پن سے متعلق اہم امراض (Condition Related to lameness)

1) کھر میں ریشہ (Puss in Hoof)

یہ کھر کی بہت عام بیماری ہے۔ ریشہ پڑنے سے سُم کے اندر دباؤ بڑھ جاتا ہے جو کہ شدید درد کا باعث بنتا ہے۔

وجوہات

کسی نوک دار چیز یا کیل کے کھب جانے سے زخم بن جاتا ہے۔ کچلاہٹ سے پیدا ہونے والے زخم میں جراثیم داخل ہو جاتے ہیں۔ زخم میں پیپ پڑ جاتی ہے۔

علاج

☆ جانور کو کام سے ہٹا لینا چاہیے۔

☆ نعل لگے ہونے کی صورت میں اس کو فوراً اُتر وادینا چاہیے۔

☆ سُم کی گرم ٹکور کرنی چاہیے تا کہ ریشہ پک کر باہر کی طرف رِس جائے

☆ جانور کو اینٹی بائیوٹک، درد ختم کرنے والی ادویات اور ATS کا ٹیکہ لگوانا چاہیے۔ یہ علاج کم سے کم 7-5 دِن تک جاری رکھنا چاہیے۔

2) کیل کے گہرے زخم (Deep Nail Penetration)

اکثر اوقات نعل بندی کے دوران یا پھر سڑک سے سُم کے اندر کیل گھس جاتا ہے۔ یہ شدید درد اور ریشے کا باعث بن سکتا ہے۔

علاج

کیل کو نکال کر زخم کی صورت حال کے مطابق علاج کرنا چاہیے۔ خون نکلنے کی صورت میں خون روکنے والی ادویات مثلاً Tin Benzine co لگا کر دباؤ کے ساتھ پٹی کرنی چاہیے۔ زخم کو خشک کرنے کے لیے اینٹی بائیوٹک، درد ختم کرنے والی ادویات اور ATS استعمال کریں۔

سُم کے شگاف (Hoof wall cracks)

گھوڑے کے سُم کی دیوار میں دو اقسام کے شگاف ہو سکتے ہیں:

1) سینڈ کریک (Sand Crack)

2) گراس کریک (Grass Crack)

سینڈ کریک (Sand Crack)

گھوڑے کے سُم کی دیوار میں شگاف پڑ جانا یا دیوار کا پھٹ جانا سینڈ کریک کہلاتا ہے۔ شگاف عمودی رُخ پر واقع ہوتا ہے۔ یہ کارونیٹ سے شروع ہو کر سُم کی دیوار کے نچلے حصے تک چلے جاتے ہیں۔

سینڈ کریک کے اسباب

☆ بعض گھوڑوں کے سُم موروثی کمزور ہوتے ہیں ان میں شگاف پڑ جاتا ہے۔

☆ سُم اکثر پانی میں بھیگتا رہے تو یہ کمزور اور بُھر بُھرا ہو جاتا ہے۔

☆ سُم کا پتلا یا باریک ہونا۔

☆ برق رفتار گھوڑوں میں دوڑتے وقت کارنو پیڈل جوائنٹ (فسٹ اور سیکنڈ فیلنکس کا جوڑ) پر بہت دباؤ پڑتا ہے۔

نتیجہ سیکنڈ فیلنکس کارونیٹ پر تیز جھٹکا اور دباؤ ڈالتی ہے۔اس بار کے دباؤ سے کارونیٹ کے مقام پر سُم میں شگاف پڑ جاتا ہے بعدازاں یہ نیچے کی طرف بڑھنے لگتا ہے۔

☆ سُم کی دیوار کو دوبارہ ریتی سے رگڑنے پر اس کی سطح سے پیری اوپل یعنی چکناہٹ یا تیل کی تہہ اتر جاتی ہے۔اس کی بدولت سُم میں نمی کی بہت سی مقدار خارج ہو جاتی ہے لہٰذا سُم بُھر بُھرا اور سخت ہو کر پھٹنے لگتا ہے۔

علاج

علاج میں ضروری یہ ہے کہ شگاف کے دونوں کناروں کی حرکت بند کر دی جائے تاکہ یہ مزید بڑھنے نہ پائے اور دوسرا سُم کی رفتار پیدائش کو تیز کیا جائے۔تاکہ جلد سے جلد نیا سُم پھٹے ہوئے سُم کی جگہ حاصل کر سکے۔

شگاف کے کناروں سے سُم چھیل کر باریک کر دیا جائے اور سینڈ کریک نعل لگایا جائے۔اِس نعل سے شگاف کی جگہ دباؤ نہیں پڑتا۔

سُم کی رفتار پیدائش کو تیز کرنے کے لیے کارونیٹ پر ہلکا سا بلسٹر لگائیں یا5% ٹنکچر آف آئیوڈین روزانہ کارونیٹ پر 5-4 دِن تک لگائیں۔

گہرا شگاف جس سے خون رستا ہونے کی صورت میں نعل اتار دیا جائے۔شگاف کے کناروں سے سُم کو تراش کر پتلا کر لیا جائے۔تاکہ اندرونی فاسد مادے کو اخراج کے لیے راستہ مل سکے۔ہر روز کم از کم نصف گھنٹہ تک پاؤ نیم گرم جراثیم کش دوا کے محلول میں ڈبوئے رکھیں۔

گراس کریک

یہ شگاف زمین سے شروع ہو کر کورونیٹ کی طرف بڑھتا ہے اِس کا علاج بھی سینڈ کریک کی طرح کیا جاتا ہے اور اِس میں گراس کریک نعل کا استعمال مددگار ثابت ہوتا ہے۔

تھرش (Thrush)

ہارنی فراگ یعنی غیر حساس تِلی کا گل سڑ جانا اور اس سے بدبودار فاسد مادہ خارج ہونا تھرش کہلاتا ہے۔

بدبودار فاسد مادہ میڈِن کلیفٹ اور بعض اوقات لیٹرل کلیفٹ سے بھی خارج ہوتا ہے۔سُم کا کچھ حصہ مردہ اور ناکارہ ہو کر گر چکا ہوتا ہے۔سوزش اور لنگڑا پن عموماً نہیں ہوتا۔بروقت علاج نہ کیا جائے تو مرض حساس تِلی تک بڑھ جاتا ہے۔

اسباب

☆ پاؤں کی پُتلی یا فراگ کا متواتر بھیگے رہنا۔

☆ اصطبل میں پیشاب کے نکاس کا ناقص بندوبست۔

☆ تلی کا سکڑ جانا یا چھیل کر اتنا چھوٹا کر دینا کہ زمین کے ساتھ نہ لگ سکے۔

تھرش کا امراض اگلے پاؤں کی نسبت پچھلے پاؤں میں زیادہ ہوتا ہے۔

علاج

☆ گلے سڑے حصے کو کاٹ دیں۔

☆ کاپر سلفیٹ، زنک سلفیٹ اور فیرس سلفیٹ ہم وزن باہم ملا کر لگائیں۔

☆ اینٹی بائیوٹک اور جینشن وائلٹ (Gention violet) کا سپرے کریں۔

☆ چمڑے کا بوٹ یا ٹاٹ کی تھیلی پاؤں پر چڑھا دیں۔

☆ نعل اُتار کر پاؤں صاف کریں اگر خشک پیوا ہو تو ٹنکچر آیوڈین کا لگا دینا ہی کافی ہے۔

☆ پیپ دار پیوا ہو تو سُم چھیل کر پیپ خارج کرنے کا راستہ بنائیں۔

☆ نصف سے آدھا گھنٹہ تک روزانہ پاؤں کو نیم گرم جراثیم کش محلول میں ڈبو کر ٹکور کریں۔ بعد ازاں زخم خشک کر کے کوئی جراثیم کش دوا لگا کر پٹی باندھ دیں۔

☆ فاسد بڑھاؤ کو کاٹ دیا جائے یا کاسٹک لگا کر ختم کر دیا جائے۔

☆ پٹی کے بعد ٹاٹ کی تھیلی یا بوٹ چڑھا دیں۔

☆ زخم ٹھیک ہو جائے تو تھری کوارٹر نعل یا تھری کوارٹر بار نعل لگایا جائے۔ اس کے استعمال سے پیوے کی جگہ دباؤ نہیں پڑتا۔

لیمے نائیٹس (Laminitis)

حساس لیمے نی (Sensitive laminae) کی سوزش لیمے نائیٹس کہلاتی ہے۔ اس کی دو اقسام ہیں۔

ایکیوٹ لیمے نائیٹس (Acute Laminitis)

شدید چھاتی بند جا گیر گھوڑے میں حساس لیمے نی کی شدید سوزش چاروں پاؤں دونوں اگلے پاؤں دونوں پچھلے

پاؤں یا ایک پاؤں میں ہوسکتی ہے لیکن ایک ہی جانب کے ایک اگلے اور ایک پچھلے پاؤں یا اگلے اور مخالف سمت کے پچھلے پاؤں میں کبھی نہیں ہوتی۔

معاون اسباب (Predisposing Causes)

☆ بھاری جسمانی وزن

☆ گھوڑے کو کچھ دنوں اصطبل میں بے کار کھڑا رہنے دیا جائے اور پھر یکا یک لمبے سفر پر لے جایا جائے تو جانور مرض میں مبتلا ہو جائے گا۔

☆ نوعمر گھوڑوں کو کام کے شروع دنوں میں ان کی قوت برداشت سے بڑھ کر کام لینا۔

☆ گرم موسم

☆ سُم کی ناقص بناوٹ

حقیقی اسباب (Exciting Causes)

☆ خوراک میں بے احتیاطی، ضرورت سے زیادہ خوراک کھلانا بالخصوص لحیاتی خوراک مثلاً چنے مٹر لوبیا۔

☆ پکی سڑک پر متواتر لمبا سفر۔

☆ ضرورت سے زیادہ خوراک کھلا کر لمبے سفر پر لے جایا جائے۔

☆ ایک پاؤں پر زیادہ بوجھ ڈالنا۔

علامات

☆ بخار اور درد کی علامات۔

☆ اگلے یا چاروں پاؤں متاثر ہوتو گھوڑا اگلے پاؤں اگلی جانب جسم سے بڑھا کر اور پچھلے پاؤں جسم کے نیچے رکھتا ہے۔

☆ اگر پچھلے پاؤں ہی مرض میں مبتلا ہوتو گھوڑا چاروں پاؤں جسم کے نیچے رکھتا ہے۔

☆ چھونے پر سُم معمول سے زیادہ گرم محسوس ہوتا ہے۔

☆ گھوڑا شدت درد سے کراہتا ہے اور ایک جگہ پر کھڑا رہتا ہے۔

علاج

ادویات کا استعمال

- ☆ Phenyl Butazone درد اور سوزش کم کرنے کے لیے۔
- ☆ Fluxnixin Meglunine درد اور جراثیم کی افزائش کو روکنے کے لیے۔
- ☆ Meglumine
- ☆ Liquid Parraffin
- ☆ Probiotic
- ☆ Vasodilators

جانور کی دیکھ بھال

بیماری کے آغاز میں جانور کو اصطبل میں بند ھار کھنا چاہیے اور ہلکی ہلکی چہل قدمی کروانی چاہیے۔

- ☆ اصطبل کے فرش کو جس قدر ممکن ہو نرم رکھا جائے۔
- ☆ سُم کی رفتار پیدائش کو بڑھایا جائے۔
- ☆ ملٹی وٹامن مرکب دینا۔
- ☆ ٹھنڈے پانی کی ٹکور وقتی طور پر تکلیف سے راحت دیتی ہے۔

کرانک لیمے نائیٹس: دیرینہ چھاتی بندیا جاگیر (Chronic laminitis)

شدید لیمے نائیٹس کے بعد کرانک لیمے نائیٹس ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات لیمے نائیٹس کا حملہ شدید نہیں ہوتا اور مرض آہستہ آہستہ کرانک صورت اختیار کر جاتا ہے نتیجہ سُم کی شکل وشباہت میں بڑی اور مضر تبدیلیاں رونما ہو جاتی ہے۔ پاؤں لمبوترا اور چوڑے رُخ تنگ ہو جاتا ہے۔ ایڑیاں معمول سے اونچی ہو جاتی ہیں وائیٹ لائن سے شروع ہو ہر سُم کی دیوار حساس لیمے نی سے الگ ہونے لگتی ہے۔ گھوڑا عموماً ایڑیوں کے بل چلتا ہے۔

علاج

- ☆ سُم کی نوک سے بڑھا ہوا سُم چھیل دیں۔ بعد ازاں چوڑا اسٹیڈ آؤٹ (Broad seated out) نعل لگا دیں

۔تاکہ اُبھرے ہوئے تلوے پر دباؤ نہ پڑے۔تلوے میں شگاف اور حساس حصوں میں پیپ کی صورت میں پاؤں کو ہر روز نیم گرم جراثیم کش ادویات کے محلول میں ڈبو کر نکور کریں۔

فریکچر (ہڈی کا ٹوٹنا)

ہڈی کے ٹوٹنے کو فریکچر کہتے ہیں۔

وجوہات:

فریکچر ہونے یا ہڈی ٹوٹنے کی مختلف وجوہات ہوسکتی ہیں۔ان میں سے ممکنہ وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:

(1) براہِ راست دباؤ (Direct Mechanical Pressure)

کسی بھی قسم کا براہِ راست اور زوردار دباؤ ہڈی کے ٹوٹنے کی وجہ بن سکتا ہے، جیسے کہ:

(i) ہڈی پر کوئی بھاری چیز کا گرنا/دباؤ۔

(ii) کسی چیز سے ہڈی کا ٹکرا جانا۔

(iii) ٹریفک کا حادثہ ہونا۔

(iv) دوسرے جانوروں کا جانور کے کسی بھی حصے پر پاؤں رکھنا یا دباؤ ڈالنا۔

(2) بلاواسطہ دباؤ (Indirect Mechaincal Pressure)

بلاواسطہ دباؤ کا مطلب یہ ہے کہ دباؤ کسی اور جگہ پڑتا ہے،لیکن زوردار اور انتہائی شدت کا ھونے کی وجہ سے پٹھے اور ہڈی اس کا اثر زائل نہیں کر پاتے لہٰذا نتیجتاً ہڈی ٹوٹ جاتی ہے۔

(3) عضلاتی کھچاؤ (Muscle Force)

جسم کی ساخت ایسی ہوتی ہے کہ عضلات/پٹھے، ہڈیوں کے اوپر تہوں میں موجود ہوتے ہیں۔جسم کی حرکات (locomotion) کے سبب عضلات میں کھچاؤ پیدا ہوتا ہے جبکہ وزن ہڈیاں اٹھاتی ہیں۔بعض اوقات کوئی شدید چوٹ لگنے سے عضلات میں غیر معمولی کھچاؤ پیدا ہوتا ہے جس کا کچھ حصہ متصل ہڈیوں کو بھی منتقل ہوتا ہے۔لیکن اگر دباؤ یا چوٹ کی شدت ہڈی کے دباؤ اٹھانے کی استطاعت سے بڑھ جائے تو نتیجتاً ہڈی ٹوٹ جاتی ہے۔

(4) رابطی بندھن (Ligament) کا ٹوٹنا

درج بالا وجوہات کی ہی بنا پر بعض اوقات ہڈی کے جوڑ والی جگہ پر دباؤ اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ ہڈیوں کو آپس میں

سہارا دینے والے بندھن (Ligaments) ٹوٹ جاتے ہیں۔ یوں ہڈی غیر محفوظ ہو جاتی ہے اور ہڈی ٹوٹنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

(5) سوزش (Inflammation)

مختلف جسمانی امراض کے سبب بعض اوقات ہڈیوں میں بھی سوزش ہو جاتی ہے۔ جس کے سبب ہڈیاں کمزور ہو جاتی ہیں اور دباؤ پڑنے پر ٹوٹ جاتی ہیں۔

(6) موروثی بیماریاں (Congenital Problems)

بعض موروثی جسمانی خرابیوں کے سبب ہڈی ٹوٹ سکتی ہے۔ پیدائشی نقائص کے سبب ہڈیاں یا متصل عضلات کمزور رہ جاتے ہیں جن کے سبب فریکچر کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

(I) فریکچر کی اقسام

(1) سادہ فریکچر (Closed \ Simple Fracture)

اس میں صرف ہڈی ٹوٹتی ہے البتہ جلد نہیں پھٹتی یعنی بیرونی طور پر جلد پر کسی قسم کا کوئی کھلا زخم نہیں ہوتا لیکن ہڈی ٹوٹے ہونے کی وجہ سے جانور لنگڑے پن کی علامات ظاہر کرتا ہے۔ (ہڈی دو حصوں میں ٹوٹتی ہے)۔

(2) مرکب فریکچر (Open \ Compound Fracture)

اس قسم کے فریکچر میں نہ صرف ہڈی ٹوٹتی ہے بلکہ بیرونی جلد پر کھلا زخم بھی موجود ہوتا ہے۔

(3) مکمل فریکچر (Complete Fracture)

اس میں ہڈی اپنی چوڑائی کے رُخ مکمل طور پر ٹوٹتی ہے۔

(4) نامکمل فریکچر (Incomplete Fracture)

یعنی ہڈی چوڑائی کے رُخ نامکمل طور پر ٹوٹتی ہے۔

(5) گرین اسٹک فریکچر (Green-Stick Fracture)

چھوٹی عمر کے جانور کی ہڈیاں نسبتاً نرم ہوتی ہیں اور غیر معمولی دباؤ پڑنے پر مڑ جاتی ہیں اور ٹوٹ جاتی ہیں۔ اسے گرین اسٹک فریکچر کہتے ہیں۔

(6) فشر فریکچر (Fissure/Hairline Fracture)

اس میں ہڈی چوڑائی کے رخ مکمل طور پر نہیں ٹوٹتی بلکہ لمبائی کے رُخ ہڈی میں باریک لکیریں (Fissures)

پیدا ہو جاتے ہیں جو ہڈی کو کمزور کر دیتے ہیں۔

(7) لیسا ہوا فریکچر (Comminuted Fracture)

اس قسم کے فریکچر میں ہڈی تین یا زیادہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں ٹوٹ جاتی ہے اس کو مزید بند یا کھلے فریکچر کی اقسام میں بیان کیا جا سکتا ہے۔ بند فریکچر میں جلد جڑی رہے گی۔ البتہ کھلے فریکچر میں بیرونی جلد پر زخم بھی موجود ہوگا۔

(8) بٹرفلائی فریکچر (Butterfly Fracture)

اس قسم کے فریکچر میں ہڈی ایک تکون کی شکل میں ٹوٹتی ہے۔ جیسے تصویر میں دکھا گیا ہے۔

(9) عمودی فریکچر (Transverse Fracture)

یعنی ہڈی اپنی لمبائی کے عمودی سمت میں ٹوٹتی ہے اور ہڈی کے دو ٹکڑے ہو جاتے ہیں۔

(10) ترچھا فریکچر (Oblique Fracture)

اس قسم کے فریکچر میں ہڈی ترچھی سمت میں ٹوٹتا ہے۔

(11) مرغولے کی شکل نما فریکچر (Spiral Fracture)

ہڈی مرغولے کی شکل میں ٹوٹتی ہے۔

(12) کھچاؤ دار فریکچر (Chip Fracture / Avulsion Fracture)

یعنی جس جگہ پر پٹھے یا بندھن (Ligaments) ہڈیوں سے جُوے ہوتے ہیں، اس جگہ پر انتہائی دباؤ کی صورت میں نہ صرف وہ عضلات / بندھن ٹوٹ جاتے ہیں بلکہ نیچے موجود ہڈی کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا بھی ٹوٹ جاتا ہے۔

(III) فریکچر / ہڈی ٹوٹنے کی تشخیص (Diagnosis of Fracture)

ہڈی کے ٹوٹے ہونے کی تشخیص مندرجہ ذیل طریقوں سے کی جا سکتی ہے:

(1) طبی علامات (Clinical Findings)

(i) جانور مکمل طور پر لنگڑا پن ظاہر کرے گا۔ متاثرہ ٹانگ زمین سے اٹھا کر چلے گا۔

(ii) پٹھوں کی سوزش

(iii) بیرونی جلد پر زخم

(iv) بیرونی جلد درست حالت میں البتہ ٹوٹی ہڈی کا نچلا حصہ لٹکتا ہوا۔

(2) طبی معائنہ (Clinical Examination)

جانور کو یوں لٹائیں کہ متاثرہ ہڈی اوپر کی سمت ہو۔ جہاں جانور کو تکلیف کے آثار موجود ہوں، اس حصے پر ہڈی کے بالائی ٹکڑے کو الٹے / بائیں ہاتھ سے پکڑیں جبکہ نچلے ٹکڑے کو سیدھے / دائیں ہاتھ سے پکڑیں۔ اب ذیلی / نچلے حصے کو گولائی میں گھما کر دیکھیں۔ ہڈی ٹوٹی ہونے کی صورت میں رگڑ / اڈ اور 'Click' کی آواز پیدا ہو گی۔

(3) ایکسرے سے تشخیص (X-ray Examination)

فریکچر کی قسم اور ہڈی ٹوٹنے کی صحیح تشخیص کے لیے متاثرہ ہڈی کا ایکسرے معائنہ کریں۔ ٹوٹی ہڈی کا متاثرہ حصہ

کالے رنگ کا نظر آئے گا۔ہڈیوں کے مختلف ٹکڑے بھی ایکسرے میں نظر آسکتے ہیں۔

IV فریکچر کا علاج (Fracture Treatment)

(1) عارضی پٹی (Temporary Sling / Bandage)

i) اگر سادہ، بند قسم کا فریکچر ہے تو جز وقتی روئی اور پٹی کی تہہ لگائیں تا کہ ٹوٹی ہڈیاں آپس میں کم سے کم رگڑ کھائیں اور جانور کو کم سے کم تکلیف ہو۔

ii) اگر کھلا/مرکب فریکچر ہے تو زخم کے اردگرد سے بال اتاریں۔دھیان رہے کہ بال زخم کے اندر نہ گریں۔پھر زخم کو صاف کریں اور اوپر روئی اور پٹی کی تہہ لگائیں۔

(2) پلستر (Plaster of Paris)

21 دن کا پلستر چڑھائیں۔اس میں پہلے روئی اور پٹی کی تہیں لگیں گی نیز لکڑی کا پیمانہ (Wooden ruler) بوقتِ ضرورت لگائیں۔اوپر پلستر چڑھائیں۔خیال رہے کہ جانور کے ناخن نظر آتے رہیں تا کہ خون کی روانی کا اندازہ ہو سکے۔(نیز پلستر صرف بازو اور ٹانگ کی نچلی ہڈیوں پر ہی لگایا جاسکتا ہے)۔

(3) متاثرہ ہڈیوں کی جراحی (Orthopedic Surgery)

علمِ تقویم الاعضاء کے تحت جراحی کی جاسکتی ہے اور متاثرہ ہڈیوں کو اندرونی آلات نصب کر کے جوڑا جاسکتا ہے۔

خون کو روکنے کے مختلف طریقے (خون کی روک تھام) (Control of Haemorrhages)

خون کو مختلف طریقے سے روکا جاسکتا ہے۔جیسا کہ

1) دباؤ کا استعمال۔
2) پٹی باندھنا۔
3) پانی کا استعمال
4) برف کا استعمال
5) جلد کے متاثرہ حصے کو جلانا (Electric Cauterization)
6) دھاگے کا استعمال ___ Transfixation / ligation

دھاگے کی مدد سے رگوں کو باندھنا

7) ادویات کا استعمال:

جیسا کہ Transamingy، Dicyn one، k، Vit کا ٹیکا لگایا جاسکتا ہے۔

ناک سے خون کا بہاؤ Epistaxis

یہ عام طور پر گرمیوں میں گرمی کی بنا خون کے پتلے ہونے کی وجہ سے شروع ہوجاتا ہے۔ یہ بڑے اور چھوٹے جانوروں میں ہوتا ہے۔ اِس کے علاوہ اِس کی بہت سی اور وجوہات جیسا کہ کوئی رسولی یا foreign body کا ہونا یا کسی fungal Infection کی وجہ سے۔

Treatment

اِس کے لیے سر پر ٹھنڈے پانی یا برف کا استعمال کیا جائے۔ اگر یہ طریقہ کامیاب نہ ہو تو نتھنے کو روئی کی مدد سے بند (plug) کر دیا جائے۔ لیکن ایسا کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ایک وقت میں صرف ایک نتھنے کو ہی plug کیا جائے۔ لیکن اگر ضروری ہو کہ دونوں نتھنے بند کیے جائیں تو اُس وقت سرجری کے ذریعے سانس کی نالی کو عارضی طور پر کھول لیا جائے یعنی Temporary Tracheotomy کر کے عارضی سانس کی نالی (Temporary tracheal tube) ڈالی جائے تاکہ جانور وہاں سے سانس لے سکے۔ اِس کے علاوہ مختلف خون روکنے والی ادویات کا بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔

سم یا پاؤں کی بیماریاں۔ Diseases of Foot Laminitis

پاؤں کے اندر Laminae کی سوزش کو Laminitis کہتے ہیں۔ یہ عام طور پر چاروں پاؤں، آگے والے دونوں، پچھلے والے دونوں یا پھر ایک پاؤں میں ہوتی ہے۔

وجوہات Causes

۱۔ جسم کے وزن کا زیادہ ہونا۔

۲۔ دوسری بیماریوں سے کمزور ہونا۔

۳۔ گرم موسم۔

۴۔ خوراک میں Protein کا زیادہ استعمال۔

۵۔ کام کی زیادتی۔

۶۔ ایک پاؤں کے اوپر جسم کے سارے وزن کا آنا۔

۷۔ Toxaemia کی وجہ بھی اس کا سبب بنتی ہے۔

علامات

۱۔ درد محسوس کرنا۔

۲۔ بخار کا ہونا۔

۳۔ جانور زیادہ دیر کھڑا نہیں رہ سکتا۔

۴۔ زیادہ وزن پیچھے کی طرف heels پر ڈالنا۔

۵۔ Conjunctiva آنکھ کے اوپر کی طرف سرخ نظر آتا ہے۔

۶۔ اگر پاؤں کے اوپر ہاتھ رکھا جائے تو یہ گرم محسوس ہوتا ہے۔

۷۔ اگر علاج نہ کیا جائے تو پاؤں آگے کیطرف بڑھ جاتا ہے اور پاؤں کا تلوا (Sole) ہموار (Flat) ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

علاج

۱۔ جانور کو ٹھنڈی جگہ باندھ دیں۔

۲۔ پاؤں کے اوپر ٹھنڈا پانی ڈالیں۔

۳۔ ٹھنڈی ریت کے اوپر کھڑا کریں۔

۴۔ Purgative جانور کو جلاب دیں۔

۵۔ Soda Salicylase جانور کو پانی میں ڈال کر پلائیں۔

۶۔ Avil کا ٹیکہ لگائیں۔

۷۔ Pain killer ٹیکہ لگائیں

۸۔ Antibiotic بھی لگائیں۔

۹۔ Chronic Laminitis یا پرانی لمینائٹس میں Rocker Bar Shoe لگائیں۔

تھرش (Thrush)

تعریف

گھوڑے کے پاؤں میں موجود فراگ کی انفیکشن اور گل سڑ جانے کو تھرش کہتے ہیں۔ اس بیماری میں کالے رنگ کا

گلاسڑا مواد پاؤں میں (فراگ) اکٹھا ہو جاتا ہے۔ جس سے شدید بدبو آتی ہے۔ یہ بیماری عام طور پر پچھلی ٹانگوں میں ہوتی ہے اور پرانی ہونے کی صورت میں پاؤں کے اندرونی حصوں تک انفیکشن جا سکتی ہے۔

وجوہات

۱۔ پاؤں کا گیلا ہونا۔

۲۔ گندے اسطبل جن میں جانور کا گوبر اور پیشاب صاف نہ کئے جائیں۔

۳۔ جانوروں کو گیلی مٹی پر باندھنا۔

۴۔ روزانہ پاؤں کی صفائی نہ کرنا۔

علامات

۱۔ پاؤں کا نچلا حصہ (فراگ) گیلا اور نرم ہونا۔

۲۔ کالے رنگ کا گندا مواد موجود ہونا۔

۳۔ گندی بدبو۔

۴۔ عام طور پر گھوڑا نہیں لنگڑاتا مگر انتہائی شدید صورت میں جب انفیکشن اندرونی حصوں تک پھیل جائے تو گھوڑا لنگڑانے لگتا ہے۔

تشخیص

علامات کی بنیاد پر۔

علاج

۱۔ بلیڈ کے ذریعے مردہ ٹشو کو کاٹ کر پھینک دیں۔

۲۔ نیم گرم پانی میں نیلے تھوتھے (کاپر سلفیٹ) کا گاڑھا سلوشن بنا کر صبح 10 منٹ پاؤں ڈبوئیں۔

۳۔ نخرش پاؤڈر (کاپر سلفیٹ، زنک سلفیٹ اور فیرس سلفیٹ) برابر مقدار میں پاؤں پر روزانہ لگائیں۔

۴۔ ٹینکچر آئیوڈین کا استعمال کریں۔

۵۔ کاپر سلفیٹ کا پاؤڈر فراک پر لگائیں۔

۶۔ صبح شام پاؤں کی صفائی کریں۔

۶۔ پائیوڈین سے زخم صاف کرنا۔

سم کا پھٹنا۔ Sand Crack

تعریف

سم کے اوپر Cracks یا Fissure کے آجانے کو Sand crack کہتے ہیں۔ یہ عام طور پر سم کے اوپر کی جانب سے شروع ہوتے ہیں اور پھر یہ آہستہ آہستہ سطح کی طرف بڑھتے ہیں۔

وجوہات۔ Causes

۱۔ سم کا گرم اور ٹھنڈا ہونا۔

۲۔ hoof سم کو زیادہ خشک ہونا۔

۳۔ hoof کے اوپر والے حصہ پر چوٹ کا آنا۔

۴۔ hoof کا پیدائشی طور پر کمزور ہونا۔

علامات

۱۔ Crack کا نمایاں ہونا۔

۲۔ جانور چلنے سے انکاری ظاہر کرتا ہے۔

۳۔ سوزش بھی نظر آتی ہے۔

۴۔ اکثر اوقات crack سے خون یا پیپ بھی نکلتی ہے۔

۵۔ Coronet کے اوپر بھی سوزش نظر آتی ہے۔

علاج۔

۱۔ جانور کو مکمل آرام دیں۔

۲۔ Crack کے اندر لکڑی یا Coal Tar بھر دیں۔

۳۔ کسی تار کی مدد سے crack کے کناروں کو باندھ دیں۔

۴۔ Coronet کے اوپر مرکری بلسٹر کا استعمال۔

۵۔ Sand crack shoe کا استعمال۔

۶۔ جانور کو Pain killer اور Antibiotic بھی لگائیں۔

کوئیٹر Quitter

تعریف۔

تیسری فیلنکس کے کارٹیلیج کی پرانی انفیکشن ہے جس میں pus پڑ جاتی ہے اور کھال اور سم کے جوڑ پر ایک یا ایک سے زیادہ سوراخ بن جاتے ہیں۔ جن سے pus نکلتی ہے

وجوہات۔

۱۔ گھوڑے کے سول یا فراگ میں انفیکشن جب اندرونی حصوں تک پھیل جائے تو pus پڑ جاتی ہے جو کہ پاؤں کی نرم جگہ یعنی کھال اور سم کے ملاپ پر پھٹ کر باہر آتی ہے اور ایک یا ایک سے زیادہ فیسچولا بن جاتے ہیں۔

۲۔ پاؤں کے نچلے حصہ پر گہری چوٹ جو انفیکشن کر دے۔

۳۔ سم کے کریک یا پھٹ جانے سے اندرونی حصوں کی انفیکشن ہو جاتی ہے۔

علامات۔

۱۔ لنگڑا پن

۲۔ سم کے اوپر سے pus کا بہنا

۳۔ ایک یا ایک سے زیادہ سوراخ سم کے اوپر موجود ہونا

۴۔ پاؤں کی سوزش

تشخیص۔

۱۔ سوج

۲۔ فسچولا

۳۔ X-ray

علاج۔

۱۔ مردہ ٹشو کو فسچولا سے کاٹ کر نکالنا۔

۲۔ اینٹی بائیوٹک کا استعمال۔

۳۔ دوائی جیسے کہ کاپر سلفیٹ سے زخم کو دھونا۔

۴۔ مکمل آرام۔

۵۔ سوزش کم کرنے کی دوائیاں۔

٦۔ انتہائی پرانی اور شدید حالت میں علاج ممکن نہیں۔

پیوا کارن CORN

یہ وال (Wall) اور بار (Bar) کے درمیان گہرا زخم ہوتا ہے۔ اس کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں۔

۱۔ خشک کارن Dry corn

۲۔ گیلا کارن Moist corn

۳۔ پیپ والا کارن Suppurative corn

یہ زخم عام طور پر اگلے پاؤں میں پایا جاتا ہے۔ عام طور پر ایسے گھوڑوں میں جو بغیر نعل (Shoe) کے کام کرتے ہیں۔

۱۔ خشک کارن (Dry Corn)

اس میں سرخ یا براؤن رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں۔ جانور لنگڑا پن ظاہر نہیں کرتا اس کی تشخیص نعل اتارنے کے بعد واضح ہوتی ہے۔

۲۔ گیلا کارن (Moist Corn)

اس قسم میں سے زخم کے اندر سے گیلا مواد نکلتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ اس میں جانور لنگڑا پن بھی ظاہر کرتا ہے۔ ہاتھ لگاتے وقت زخم گرم اور جانور درد محسوس کرتا ہے۔

۳۔ پیپ والا کارن (Suppurative Corn)

زخم سے پیپ جراثیم داخل ہونے سے نکلتی رہتی ہے۔ اس میں سوزش بھی پائی جاتی ہے اور جانور (Acute Lamenes) ظاہر کرتا ہے۔

وجوہات

۱۔ اگر نقل زیادہ عرصہ تک پاؤں کے اوپر لگا رہے

۲۔ Wall اور Bar کے درمیان اگر کوئی پھنس جائے

۳۔ اکثر اوقات غلط شکل کے نقل لگانے سے اندرونی Heel زخمی ہو جاتی ہے۔

علاج

۱۔ نقل کوفوراً اتار دیا جائے۔

۲۔ زخم کو صاف کیا جائے۔

۳۔ Copper bath کا استعمال کیا جائے۔

۴۔ Corn shoes لگائے جائیں۔

۵۔ Pain Killer اور Antibiotic لگائے جائیں۔

۶۔ Tetanus کا ٹیکہ بھی ضروری لگایا جائے۔

ھڈے Spavin

Hock Joint کا اندر کی طرف سے بڑھ جانا Spavin کہلاتا ہے۔ یہ ایک پچھلی ٹانگ میں یا پھر دونوں ٹانگوں میں پایا جاسکتا ہے۔

وجوہات Causes

۱۔ گھوڑے کو بچپن میں زیادہ کام دینا۔

۲۔ گھوڑے کا ناہموار جگہ پر چلنا۔

۳۔ کسی چوٹ وغیرہ کا لگنا۔

۴۔ یا پھر ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل ہونا یعنی sire سے بچوں میں منتقل ہونا۔

۵۔ Hock Joint میں پیدائشی نقص کا ہونا۔

علامات

۱۔ جانور جلد تھک جاتا ہے۔

۲۔ سم آگے کی طرف سے گھس جاتا ہے۔

۳۔ جانور آگے کی طرف زیادہ وزن ڈالتا ہے۔

۴۔ جانور آرام کے وقت لنگڑا پن ظاہر کرتا ہے اور چلنے کے بعد Sound یا صحت مند نظر آتا ہے۔

علاج

۱۔ بیماری کی وجہ کو دور کریں۔

۲۔ شروع میں ٹھنڈے پانی کی ٹکور کریں۔

۳۔ اگر ھڈے پرانے ہو جائیں تو اس کے اوپر گرم ٹکور کریں۔

۴۔ Blister کا استعمال کریں۔

۵۔ Firing کریں

۶۔ Blister اور Firing دونوں کا استعمال کریں۔

۷۔ سرجری Cunean Tenectomy کریں۔

بیرھڈی Splint

یہ Metacarpal آگے والی ٹانگ کی ھڈی کے اندر کی جانب Carpus Joint سے نیچے ھڈی کے بڑھنے کو Splint کہتے ہیں۔ یہ پھر پچھلی بڑی ھڈی Hock Joint سے نیچے باہر کی جانب بنتی ہے۔ یہ بیماری گھوڑوں میں پانچ سال کی عمر سے پہلے بنتی ہے۔

وجوہات

ا۔ بچپن میں گھوڑے سے زیادہ کام لینا۔

۲۔ اونچی نیچی جگہ پر کام لینا۔

۳۔ چوٹ یا پھر صدمہ کا لگنا۔

۴۔ گھوڑے کے سم کا ناہموار ہونا۔

۵۔ Shoe کا غلط استعمال کرنا۔

علامات

ا۔ ہڈی بڑھی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔

۲۔ جگہ گرم محسوس ہوتی ہے کیونکہ یہ Interosseous ligament کی سپرین یا موچ سے بنتی ہے۔

۳۔ گھوڑا لنگڑا پن ظاہر کرتا ہے۔

۴۔ گھوڑے کو چلانے سے لنگڑا پن یا Lameness بڑھ جاتی ہے۔

علاج

ا۔ آرام دیں

۲۔ ٹھنڈے پانی کا استعمال کریں۔

۳۔ اگر Splint پرانی ہو تو اُسے Blister لگائیں۔

۴۔ Pin Point Firing کا استعمال کریں۔

چکرول Ring Bone

یہ گھوڑے کے مٹھے یا Fetlock Joint کی بیماری ہے۔جس میں Fetlock Joint موٹا ہو جاتا ہے۔یعنی ھڈی بڑھ جاتی ہے۔اس کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں۔

۱۔ **High Ring Bone**

اس میں Fetlock Joint اور Pastern Joint کے درمیان ھڈی بنتی ہے۔

۲۔ **Low Ring Bone**

اس میں Pastern Joint اور Coffin Joint کے درمیان ھڈی بنتی ہے۔

وجوہات

۱۔ چوٹ کا لگنا۔

۲۔ Sprain یا موچ کا آنا۔

۳۔ پکی جگہ پر زیادہ کام لینا۔

۴۔ خوراک میں phosphorus کا تناسب قائم نہ رہنا۔

۵۔ تانگے والے گھوڑے میں زیادہ پائی جاتی ہے۔

علامات

۱۔ ھڈی بڑھنا۔

۲۔ Lameness یا لنگڑا پن ہونا۔

۳۔ کام سے تھکاوٹ کا ہونا۔

۴۔ زیادہ کام کرنے سے درد کا بڑھ جانا۔

حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

UVAS

VERSITY OF VETERINARY AND
MAL SCIENCES LAHORE

This project is funded by the European Union

International Trade Centre

Funded by the European Union

GRASP • PAKISTAN
GROWTH FOR RURAL ADVANCEMENT AND SUSTAINABLE PROGRESS

ادارہ فروغ تعلیم و

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سا

ناشر
ملک سراج الدین اینڈ سنز
48/C لوئر مال، لاہور
فون: 042-37225809-37225812
ای میل: maliksirajuddin@gmail.com

SHIPMENTS TO ALL PARTS OF THE WORLD
ISO 9001: 2008